WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
21 مئی 2026
THURSDAY
21 MAY - 2026

صفحہ 08 گھر کا میدان، جیت کا ارمان، کولکاتا کا ممبئی سے مقابلہ

صفحہ 08 ہندوستان بمقابلہ افغانستان: جسپر یت بمراہ کو آرام دیا گیا

■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 120 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

'ون نیشن، ون الیکشن سے بچیں گے 7 لاکھ کروڑ روپے'، مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین کا دعویٰ

سرینگر،، 20 مئی،، یو این آئی،، 'ون نیشن، ون الیکشن' تجویز پر غور وخوض کر رہی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے چیئرمین پی پی چودھری کی صدارت میں 41 رکنی پارلیمانی کمیٹی ایک ساتھ انتخابات کرانے سے متعلق 2 مجوزہ قوانین-- آئین (129ویں ترمیم) بل اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے قوانین (ترمیم) بل پر غور کر رہی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق 'ون نیشن، ون الیکشن' تجویز پر غور وخوض کر رہی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے چیئرمین پی پی چودھری نے کو ایک اہم بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا/101

جموں وکشمیر پولیس میں نئے تعینات ہونے والے 3200 کانسٹیبلوں کو تقرری کے خطوط پیش

خطرات کیخلاف غیر متزلزل چوکسی حالات کی متقاضی

امن وامان کے خطرات اور دہشت گردی کی نوعیت اُبھری ہے: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی وارننگ

جموں،، ۲۰ مئی،، جے کے این ایس،، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز جموں وکشمیر پولیس کے نئے تعینات ہونے والے کانسٹیبلوں کو تقرری خط پیش کئے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے نئے بھرتی ہونے والوں پر زور دیا کہ وہ مادر وطن کی یکجہتی اور سالمیت کے دفاع اور اس فورس کی قابل فخر میراث کو مضبوط کرنے کے لیے خود کو وقف کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق تقرری خطوط پریزنٹیشن کی

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمیں مسلسل چوکنا اور چوکس رہنا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ امن و امان کے خطرات اور دہشت گردی کی نوعیت اُبھری ہے، جو ایک مسلسل، غیر متزلزل چوکسی اور ان خطرات کیخلاف چوکس رہنے کا تقاضا کرتی ہے جو صاف نظروں میں چھپ جاتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ نئے بھرتی کرنے والوں کو/102

جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے پنچایت الیکٹورل رولز 2026 کو حتمی شکل دی

جموں،، وافضور،، سٹیٹ الیکشن کمیشن جموں وکشمیر نے پنچایت انتخابی فہرستوں کی سالانہ نظر ثانی کا عمل مکمل کرتے ہوئے حتمی پنچایت الیکٹورل رولز 2026 شائع کر دی ہے جس کے لئے یکم اپریل 2026 کو اہلیت کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ یہ جامع عمل جو 27 مارچ 2026 کو مسودہ انتخابی فہرست کی اشاعت سے شروع ہوا تھا، دعووں، اعتراضات اور تصدیقی کارروائیوں کے منظم شیڈول کے بعد باضابطہ طور پر اختتام پذیر ہو گئی ہے۔ کمیشن نے 27 مارچ سے 5 مئی 2026 تک دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کے لئے 40 دن کی ونڈو کھولی تھی۔ اس دوران موصول ہونے والی تمام درخواستوں کا انتخابی رجسٹریشن افسران نے 14 مئی 2026 تک جائزہ لے کر نمٹا دیا۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد آج 21 مئی 2026 کو حتمی انتخابی فہرست شائع کر دی گئی جس سے یونین ٹیریٹری میں آئندہ پنچایت انتخابات کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ نظر ثانی مہم کے دوران ووٹروں کی نمایاں سرگرمی دیکھنے کو ملی۔ مجموعی طور پر 3,39,384 نئے ووٹروں کو فہرست میں شامل کیا گیا جبکہ فوتگی، نقل مکانی، دہرے اندراج اور دیگر قابل قبول وجوہات کی بناء پر 1,13,344 نام حذف کئے گئے۔ اس کے علاوہ 17,664 ووٹروں کی تفصیلات میں اصلاحات کی گئیں اور 31,590 ووٹروں کے اندراجات کو منتقل کیا گیا۔ حتمی انتخابی فہرست میں اب مجموعی طور پر 72,24,131 ووٹر شامل/103

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں وزراء کونسل کی اہم میٹنگ آج

کام کاج، اہم فیصلے اور ان کے نتائج اور مستقبل کے منصوبوں پر تفصیلی بات چیت ہوگی
مغربی ایشیا بحران سے معاشی اثرات کے بارے میں بھی غور وخوض کیا جائے گا

سرینگر،، 20 مئی،، سی این آئی،، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آج یعنی جمعرات کو حکومت کی وزراء کونسل کی ایک میٹنگ منعقد ہو رہی ہے جس میں مختلف وزارتوں کے کام کاج، اہم فیصلے اور ان کے نتائج اور مستقبل کے منصوبوں کے علاوہ دیگر موضوعات پر تفصیلی بات چیت ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق مختلف وزارتوں کے کام کاج، لئے گئے اہم فیصلے اور ان کے نتائج اور مستقبل کے

منصوبوں کے علاوہ دیگر موضوعات پر جمعرات کو وزیر اعظم مودی حکومت کی وزراء کونسل کی میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والی اس میٹنگ میں تمام کابینی وزراء، آزاد چارج والے وزرائے مملکت اور دیگر وزرائے مملکت شرکت کریں گے۔ کابینہ میں ردوبدل کی قیاس آرائیوں کے درمیان اس سال وزرا کی کونسل کا یہ پہلا اجلاس ہوگا۔ ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ میٹنگ میں مختلف وزارتوں اور محکموں کے کام کاج، ماضی قریب میں کیے گئے اہم فیصلے اور ان/104

سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے چوہدری گنڈ چاڈورہ میں پُل کا اِفتتاح کیا

بڈگام،، وافضور،، سپیکر قانون ساز کونسل اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے علاقائی بنیادی ڈھانچے میں ایک اہم سنگ میل قائم کرتے ہوئے چاڈورہ کے نالہ اپزاری پر چوہدری گنڈ میں 11.70 میٹر چوڑائی کے ایک نئے تعمیر شدہ ڈبل لین 25 میٹر پل کا باضابطہ افتتاح کیا۔ یہ پل 474.65 لاکھ کی تخمینہ لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے جو مقامی رابطے کو بہتر بنانے، آمد ورفت کو آسان بنانے اور خطے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سپیکر موصوف نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے/105

57 دن طویل سالانہ امرناتھ یاترا 3 جولائی سے، تیاریاں زوروں پر

3.5 لاکھ یاتریوں نے رجسٹریشن مکمل کرلی، راستوں پر سے برف ہٹانے کا کام جاری

سرینگر،، 20 مئی،، سی این آئی،، سال رواں میں 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے تیاریاں ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے جس دوران ابھی تک 3.5 لاکھ یاتریوں نے رجسٹریشن مکمل کر لی۔ اسی دوران یاترا کے دونوں اہم راستوں سے برف صاف کرنے اور ٹریک کی بحالی کا کام زور وشور سے جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے تیاریاں زوروں پر ہے اور پُر امن اور محفوظ یاترا کو یقینی بنانے کیلئے انتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن

اقدامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق سال رواں میں 15 اپریل کو 550 نامزد بینک برانچوں پر رجسٹریشن شروع ہونے کے بعد سے اس سال کی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے 3.5 لاکھ سے زیادہ یاتریوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 57 دن طویل سالانہ یاترا 3 جولائی کو بالتال، سونہ مرگ اور ننوان پہلگام کے جڑواں ٹریکس سے شروع ہوگی اور 28 اگست کو ہندو تہواروں ساون پورنیما اور رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ اس کے علاوہ، پنجاب نیشنل بینک، یاتریوں کی رجسٹریشن پورے ہندوستان میں، جموں و کشمیر بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور یس بینک کی نامزد شاخوں کے ذریعے کی جارہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس سال پہلی بار امرناتھ شرائن بورڈ کی طرف سے یاتری نواس پانتھ چوک سرینگر میں ساؤنڈ اینڈ لائٹ شو منعقد کیا/106

اقلیتی فلاحی منصوبوں میں مسلسل ترمیم ہو رہی ہے،

یوٹیز اور ریاستیں جلد تجاویز بھیجیں: کرن رجیجو

سرینگر،، 20 مئی،، یو این آئی،، مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا ہے کہ حکومت اقلیتی فلاحی منصوبوں کو مسلسل بہتر بنا رہی ہے۔ انہوں نے ریاستوں سے کہا کہ وہ تجاویز وقت پر بھیجیں تاکہ منصوبوں کا فائدہ آخری فرد تک پہنچے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت اقلیتی فلاحی منصوبوں کو وقت کے تقاضوں کے مطابق مسلسل اپ ڈیٹ اور بہتر بنا رہی ہے۔ انہوں نے تمام ریاستی

حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ اقلیتی بہبود سے متعلق اپنی تجاویز جلد از جلد مرکز کو روانہ کریں تاکہ منصوبوں پر مؤثر انداز میں عمل درآمد ممکن ہو سکے۔ قومی اقلیتی کمیشن کی جانب سے منعقدہ ریاستی اقلیتی کمیشنوں کی/107

رائکا بانڈی سدھرا جموں میں کئی قبائلی کنبوں کے مکانات کی مسماری!

حکومت نے دی 2 نفری انکوائری کمیٹی تشکیل

حقائق کا پتہ لگانے والی کمیٹی کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

سری نگر،، ۲۰ مئی،، جے کے این ایس،، جموں وکشمیر حکومت نے رائکا بانڈی سدھرا جموں میں قبائلی کنبوں کے کئی مکانات کی مسماری کی حالیہ کارروائی کا فوری نوٹس لیتے ہوئے 2 نفری انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے اور حقائق کا پتہ لگانے والی کمیٹی کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے جموں ضلع کے سدھرا کے رائکا بانڈی علاقے میں قبائلی خاندانوں سے تعلق رکھنے والے کنبوں کے مکانات کی حالیہ مسماری کے سلسلے میں، جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006 کی مبینہ خلاف ورزیوں کی تحقیقات کیلئے 2 رکنی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ 20 مئی 2026 کو حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے محکمہ قبائلی امور پرسنا راما سوامی (آئی اے ایس) کے ذریعہ جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر 18-JK(TAD) آف 2026 میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر حکومت نے ایک فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے ذریعے جنگلات/108

مغربی ایشیا میں بڑھتا ہوئے بحران کے نتائج!

فی الحال صورتحال ہندوستان کیلئے تشویشناک نہیں: کنجراپو رام موہن نائیڈو

سری نگر،، ۲۰ مئی،، جے کے این ایس،، شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو نے بدھ کو خبردار کیا کہ ملک کو مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے بحران کے کسی بھی ممکنہ نتیجے سے نمٹنے کیلئے چوکنا اور تیار رہنا چاہیے، حالانکہ یہ فی الحال ہندوستان کیلئے تشویشناک نہیں ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو نے رانچی کے اپنے پہلے دورے کے دوران کہا کہ شہری ہوابازی سمیت ہر شعبے کو ذمہ داری قبول کرنی چاہیے اور شہریوں اور ملک پر پڑنے والے اثرات کو کم کرنے کے لیے فعال طور پر منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے بحران کے چلتے اگرچہ فی الحال صورتحال تشویشناک نہیں ہے، لیکن ہمیں چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ نائیڈو نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ شہری ہوابازی سمیت ہر شعبے کو اثرات کا اندازہ لگانا ہوگا اور مختصر مدت، درمیانی مدت اور طویل مدتی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی۔ عالمی غیر یقینی/109

مبینہ خودسوزی کرنے والا 32 سالہ شخص دم توڑ بیٹھا

شوپیان اور سری نگر میں پُر اسرار اموات

15 سالہ لڑکی اور 28 سالہ نوجوان کو مردہ پایا گیا: حکام

سری نگر،، ۲۰ مئی،، جے کے این ایس،، سری نگر کے مجبور نگر علاقے کے ایک 32 سالہ شخص نے مبینہ طور پر خود کو آگ لگا کر خودکشی کی کوشش کرنے کے بعد بدھ کے روز دم توڑ دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق متوفی کی شناخت زید امین ولد محمد امین خان ساکن مجبور نگر سرینگر کے طور پر ہوئی ہے، دریں اثناء پولیس/110

لاکھوں عازمین حج کی سہولت کاری کیلئے سعودی حکومت کا مکہ مکرمہ میں بڑا اقدام

دنیا کے طویل ترین 'فٹ پاتھوں' میں سے ایک مکمل

Walk-Way کلومیٹر کا 25 عرفات سے شروع ہو کر مزدلفہ سے گزر کر منیٰ تک

سری نگر،، ۲۰ مئی،، جے کے این ایس،، دنیا کا سب سے طویل پیدل چلنے والا راستہ سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں واقع ہے۔ 25 کلومیٹر پر پھیلا ہوا یہ مقدس مقامات کو کوہ عرفات سے جوڑتا ہے، مزدلفہ سے گزرتا ہے اور منیٰ تک جاری رہتا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق بنیادی ڈھانچے کی ایک بڑی کامیابی میں، سعودی حکام نے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں ایک اہم نیا منصوبہ مکمل کیا ہے، جسے دنیا کے سب سے طویل پیدل چلنے والے

راستوں میں سے ایک قرار دیا گیا ہے، جس کا مقصد حج کے دوران لاکھوں عازمین کی آسانی سے نقل وحرکت کو آسان بنانا ہے۔ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا یہ پیدل چلنے والا راستہ (Walk-Way) عرفات سے شروع ہو کر مزدلفہ سے گزر کر منیٰ تک 25 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ منصوبہ مناسک حج ادا کرنے والے/111

جموں کشمیر کے لئے نئی بجلی پالیسی متعارف ہوگی

دن کے اوقات بجلی کے نرخ کم اور شام کے وقت مہنگی ہوگی

خطے میں 12.36 لاکھ سے زیادہ سمارٹ میٹر مختلف سکیموں میں کام کر رہے ہیں

سرینگر،، 20 مئی،، یو این آئی،، مرکزی وزارت بجلی کی جانب سے مجوزہ ترامیم کے تحت جموں وکشمیر میں بجلی صارفین کے لیے دن کے وقت سستی اور شام کے اوقات میں مہنگی بجلی متعارف کرائی جا سکتی ہے۔ اس نظام کے نفاذ کے لیے اسمارٹ میٹرز لازمی قرار دیے گئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کیمطابق بھارت کی وزارت بجلی نے 12 مارچ 2026 کو بجلی صارفین کے حقوق سے متعلق قواعد میں ترمیم کا مسودہ جاری کیا ہے، جس کے تحت جموں وکشمیر میں بجلی کے نرخوں میں نمایاں تبدیلی متوقع ہے۔ نئے نظام کو "ٹائم آف

ڈے (ToD) ٹیرف" کہا جا رہا ہے، جس کے مطابق بجلی کی قیمت اس بات پر منحصر ہوگی کہ صارف کس وقت بجلی استعمال کرتا ہے۔ پیش کردہ فریم ورک کے مطابق دن کے وقت، جسے "سولر آورز" کہا گیا ہے، بجلی کم از کم 20 فیصد سستی ہوگی، جبکہ شام اور زیادہ طلب کے اوقات میں نرخ بڑھ جائیں گے۔ تجارتی اور صنعتی صارفین کو ان اوقات میں کم از کم 20 فیصد اضافی نرخ ادا کرنے ہوں گے، جبکہ دیگر غیر زرعی صارفین کے لیے یہ اضافہ کم از کم 10 فیصد ہوگا۔ اس طرح تجارتی صارفین/112

انسان کے ہاتھوں انسانیت کی تباہی

انسان اپنی عقل کے غلط استعمال سے خود اپنی تباہی کا ساماں کر رہا ہے

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف

انسان ایک ایسی مخلوق ہے جسے ذہانت اور حکمت سے نوازا گیا ہے۔ یہ انعام زمین پر موجود کسی دوسری مخلوق کو نہیں ملا۔ عقل و دانش کی طاقت کے ذریعے انسان نے ناقابل یقین کارنامے حاصل کیے ہیں: اوزار بنانے سے تہذیبوں کی تعمیر تک، کائنات کی کھوج لگانے سے کائنات کے رازوں سے پردہ اٹھانے تک، ناقابلِ یقین کارنامے انجام دیے۔ یعنی آج ایک صرف کِلک پر دنیا ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ آئیے! دیکھتے ہیں کہ انسانی عقل نے اس دنیا اور اس دنیا سے باہر ہمیں کیا کیا دیا:

ماحولیاتی تبدیلی: فصلوں کی کاشت سے لے کر فلک بوس عمارتیں بنانے تک، ہم نے اپنی ضروریات کے مطابق کرہ ارض کو نئی شکل دی ہے۔

جدید علم: سائنس، فنون اور فلسفہ نے عقل کے ذریعے دنیا کو ایک نئی جہت دے دی۔ وہ انسان جب کسی بیماری میں مبتلا ہوجاتا، تو اسے باقاعدہ ایک کرب ناک دور سے گزرنا پڑتا، یعنی باقاعدہ اس کے جسم کے مخصوص حصے کو کاٹ کر دیکھا جاتا کہ کیا مسئلہ ہے، اب ایک 'ایکسرے'، 'اسکین'، یا 'خون ٹیسٹ' کے ذریعے بڑی سے بڑی بیماری اور اس کا علاج دریافت کرلیا جاتا ہے۔

دنیا سے منسلک: اس عقل کے ذریعے ہی انسان نے انٹرنیٹ، عالمی تجارت، اور نقل و حمل کے نظام جیسی اختراعات سے لوگوں کو پہلے سے کہیں زیادہ قریب کردیا۔ آپ سوچیے کہ ایک ویڈیو کال کے ذریعے مشرق میں بیٹھا ہوا شخص، مغرب میں بیٹھ کر باآسانی بات کرسکتا ہے۔

زمین سے باہر کی کھوج: خلائی تحقیق چاند، مریخ اور اس سے آگے کی دریافت کے لیے ہماری بے پایاں پیاس کا مظاہرہ ہے۔ یعنی انسان اس دنیا سے باہر نکل کر اوپر خلا میں اپنے نظامات کو نصب کر کے وہاں رہ کر دنیا میں اپنا پیغام دے رہا ہے۔ چاند پر اپنا قدم رکھ کر مزید تسخیرِ کائنات میں گم ہے۔

یہ کامیابیاں انسانی عقل و دانش کی ہی بنیاد پر ہیں۔ یہ ایک ایسی قوت ہے جو پیچیدہ مسائل کو حل کرنے، زندگیوں کو بہتر بنانے اور وجود کے اسرار کو کھولنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

تاہم! یہ سچ ہے کہ عقل کا غلط استعمال بھی انسان ہی کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ عقل کا منفی استعمال یا یوں کہیے کہ عقل کا ناجائز استعمال انسانیت کیلیے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے، اس کی چند مثالیں قلم بند کی جاتی ہیں:

قلیل مدتی سوچ اور ماحولیاتی نقصان: انسان کئی دہائیوں سے جانتا ہے کہ ضرورت سے زیادہ صنعت کاری اور جنگلات کی کٹائی کرہ ارض کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کے باوجود، ہم قدرتی وسائل کا غیر مستحکم استحصال کرتے رہتے ہیں، جس کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع کا نقصان اور ماحولیاتی انحطاط ہو رہا ہے۔ موسم اپنی اصل کے مطابق نہیں ہیں، جس سے فصلوں کو نہ صرف نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ انسانی صحت خطرے میں پڑ رہی ہے۔

جنگی ہتھیار: وہی عقل و دانش جو ہمیں تخلیق کرنے کے قابل بناتی ہے، اسی عقل کے ذریعے ہم اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔ جنگی ہتھیار، بشمول جوہری ہتھیار، جدید سائنسی علم کی پیداوار ہیں۔ تباہ کن نتائج کو جاننے کے باوجود، انسانی عقل نے بار بار پرامن حل کے بجائے تنازعات کا سہارا لیا، اتحاد کے مواقع کو ضائع کیا۔ نتیجہ، اس کا یہ ہے کہ کروڑوں انسان ان ہتھیاروں سے لقمہ اجل بن گئے۔

اقتصادی اور سماجی عدم مساوات: انسانی عقل نے حکمرانی اور معاشیات کے ایسے نظام بنائے ہیں جو دولت اور مواقع پیدا کرتے ہیں۔ پھر بھی، ان نظاموں کو اکثر بہت سے لوگوں کی قیمت پر چند لوگوں کی خدمت کیلیے استعمال کیا جاتا ہے۔ غربت، عدم مساوات اور استحصال برقرار ہے، حتیٰ کہ ایسی دنیا میں بھی جہاں انہیں ختم کرنے کیلیے وسائل اور علم موجود ہے۔

اخلاقی اقدار کو نظر انداز کرنا: حکمت صرف ذہانت کے بارے میں نہیں ہے، اس میں اخلاق اور اخلاقی قدریں بھی شامل ہیں۔ اس کے باوجود عقل نے اکثر طاقت، منافع یا سہولت کو رحم، انصاف پر ترجیح دی ہے۔ یہ غفلت بدعنوانی، جبر اور معاشرتی تنزلی کا باعث بنتی ہے۔

انسان اپنی عقل کو 'مثبت' استعمال کرنے میں کیوں ناکام رہا ہے؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 'عقل رکھنے کے باوجود انسان اسے مؤثر طریقے سے استعمال کرنے میں کیوں ناکام رہا ہے؟' اس کے کئی عوامل ہیں:

لالچ اور خودغرضی: انسانی عقل نے بہت سے فیصلے لالچ یا مفاد پر مبنی کیے ہیں۔ اس نے یہ سب کچھ اس لیے کیا کہ اس میں صرف اپنا مفاد شامل تھا۔ 'انسانیت' اس میں شامل نہیں تھی۔

جذبات اور منطق کو متوازن کرنے میں ناکامی: حکمت کیلیے جذباتی ذہانت اور منطقی استدلال کے درمیان توازن کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب فیصلے غیر منظم جذبات، جیسے غصہ یا خوف سے کیے جاتے ہیں، تو حکمت سے سمجھوتہ کیا جاتا ہے۔

عقل نے سوچ اور فہم کا راستہ روک دیا: انسانی عقل نے ہر وہ چیز ایجاد کی جو انسانوں کو فائدہ یا نقصان پہنچانے کیلیے تھی، لیکن اس کے باوجود اب معاملہ یہ ہے کہ عقل نے انسانی فہم کو ماوف کردیا ہے۔ انسانی عقل نے جو کچھ انسان کو دیا ہے، اس میں سے 'سوچ' کو ختم کردیا ہے۔ عقل نے عقل کو اتنا کمزور کردیا ہے کہ اب ہم محتاجی کی جانب گامزن ہیں۔

سوشل میڈیا نے دنیا کے قریب کر کے جھوٹ کو فروغ دیا: انسانی عقل نے سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں کو قریب کردیا، لیکن اسی عقل نے انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم بھی کردیا ہے۔ جو بھی خبر آتی ہے، فوراً عقل کا استعمال کیے بغیر آگے بڑھا دی جاتی ہے۔ اس خبر پر پوری عمارت کھڑی کردی جاتی ہے۔ بعد میں پتہ چلتا ہے کہ سب جھوٹ تھا۔

اے آئی نے عقل کے استعمال کو روک لگا دیا: اے آئی کے آنے کے بعد انسانی عقل کے پاس جو تھوڑا بہت 'فہم' تھا، وہ بھی اب ختم ہو رہا ہے، چھوٹی سی ای میل سے لے کر بڑے بڑے مقالہ جات اے آئی کے ذریعے پوچھے جارہے ہیں۔ اسی طرح کوئی بھی سوال ذہن میں آتا ہے، تحقیق کرنے سے پہلے ہم اپنا مقصد سب سے پہلے اے آئی کی 'بارگاہ' میں رکھتے ہیں۔ پھر جب تشفی ہوجاتی ہے، تو ہم آگے جاتے ہیں۔ جب کہ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اے آئی انسانی عقل ہی کی ایجاد ہے، لیکن یہ اب انسانی عقل پر غالب آرہا ہے۔

مستقبل کے خدشات: اے آئی کے آنے کے بعد ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ یہ انسانی عقل کو چیلنج کرنے لگا ہے اور انسان کے مقابلے پر آرہا ہے۔ ابھی یہ انسانی عقل کو کھا رہا ہے، آگے یہ کوئی ہیئت اختیار کر کے انسان کے مقابلے پر آجائے گا۔ اس وقت کیا ہوگا؟ کیا ہم اس کا مقابلہ کرسکیں گے؟ کیوں کہ یہ طے ہے کہ اب یہ سلسلہ رکے گا نہیں بلکہ بڑھتا چلا جائے گا۔

انسانی عقل کی بنائی اشیا انسانوں پر ہی غالب: انسانی ایجادات انسانی عقل پر غالب آرہی ہیں۔ انسان جتنا سہل پسند ہوتا جارہا ہے، یہ ایجادات اتنی ہی طاقت ور ہوتی جارہی ہیں۔ اس سہل پسندی کی وجہ ایک طرف انسانی عقل ہے تو دوسری طرف 'کم عقل' انسان۔ یعنی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ عقل، انسانوں کے 'فہم'، 'ادراک' اور 'شعور' (سوائے چند کے) کو کھا رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو 'عقل' کا صحیح استعمال کرنے کا اختیار دیا ہے، اب اس کے پاس چند اختیارات ہیں: ایک، وہ عقل کا صحیح استعمال کرے۔ دوم، منفی استعمالات سے دور رہے۔ سوم، ہاتھ پر ہاتھ رکھ بیٹھ جائے۔

ایران جنگ کے اثرات: امریکی عوام پر 40/ارب ڈالر کا اضافی ایندھن بوجھ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ نے صرف مشرق وسطیٰ ہی نہیں بلکہ امریکی عوام کی جیبوں کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ نئی تحقیق کے مطابق جنگ کے بعد بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں نے امریکی صارفین پر ۴۰/ارب ڈالر سے زائد کا اضافی بوجھ ڈال دیا۔ ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ امریکیوں نے اضافی پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر ۴۰/ارب ڈالر سے زیادہ خرچ کئے ہیں، جو اس رقم سے کہیں زیادہ ہے جو وہ فروری ۲۰۲۶ء میں ادا کر رہے تھے۔ جب امریکہ نے ایران پر حملوں میں اسرائیل کا ساتھ دیا تھا۔ اس جنگ میں ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر ایرانی تھے۔ اس کے نتیجے میں عالمی توانائی کی قیمتوں اور مہنگائی میں اضافہ ہوا اور مشرق وسطیٰ دوبارہ کھلی جنگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ واٹسن انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل اینڈ پبلک افیئرز نے پیر کو اپنی تازہ رپورٹ میں کہا: ۲۸/ فروری ۲۰۲۶ء کو شروع ہونے والی ایران جنگ کے اخراجات صرف میزائلوں، بموں، فوجی اہلکاروں اور اسلحے کی تعیناتی تک محدود نہیں، جن پر اب تک تقریباً ۲۹/ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں۔ ''رپورٹ میں مزید کہا گیا: ''گرمیوں کی سفری تعطیلات کے آغاز کے ساتھ، یہ رپورٹ، جو کلائمیٹ سولیوشن لیب کے تعاون سے تیار کی گئی ہے، ایک اور بڑے نقصان کی نشاندہی کرتی ہے۔ جنگ کے آغاز کے بعد صارفین پر اضافی ایندھن کے اخراجات، جو ۴۰/ارب ڈالر سے تجاوز کر چکے ہیں،

غزہ: صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملہ، 300/ کارکن حراست میں لینے کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): گلوبل صمود فلوٹیلا نے منگل کو الزام عائد کیا کہ اسرائیلی فورسیز نے بین الاقوامی پانیوں میں غزہ جانے والے اس کے انسانی امدادی بیڑے پر حملے اور سوار ہونے کی کارروائیاں جاری رکھیں، جبکہ قافلہ غزہ پٹی کی جانب پیش قدمی کر رہا تھا۔ فلوٹیلا کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ''انٹرسیپشن جاری ہے۔ اسرائیلی فوجی جہاز اس وقت غیر قانونی طور پر ہمارے بیڑے میں سوار ہیں۔ ہم ہائی الرٹ ہیں کیونکہ ہم غزہ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہم خوفزدہ ہونے سے انکار کرتے ہیں۔ ''منتظمین کے مطابق ۵۴/ کشتیوں پر مشتمل یہ بیڑا گزشتہ جمعرات کو ترکی کے ساحلی شہر مارمارس سے روانہ ہوا تھا۔

''تیل کے تجارتی ذخائر کسی بھی وقت ختم ہو سکتے ہیں''

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے سربراہ فاتح بیرول نے پیر کو پیرس میں جی ۷/ اجلاس کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ ایران جنگ اور آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے تجارتی تیل کے ذخائر تیزی سے ختم ہو رہے ہیں، جو صرف چند ہفتوں کیلئے کافی ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ تزویراتی ذخائر سے روزانہ ۲۵/ لاکھ بیرل تیل مارکیٹ میں لایا جارہا ہے، لیکن یہ ذخائر محدود ہیں۔ شمالی نصف کرہ میں بہار کی کاشت کاری اور گرمیوں کے سفری سیزن کے آغاز سے ڈیزل، کھاد اور پٹرول کی طلب بڑھے گی، جس سے یہ ذخائر مزید تیزی سے ختم ہوں گے۔ انہوں نے مارکیٹ کی حقیقی صورت حال اور فیوچرس مارکیٹ کے درمیان تصوراتی فرق کی طرف بھی اشارہ کیا۔ یاد رہے کہ ۲۸/ فروری ۲۰۲۶ء کو شروع ہونے والی امریکہ/ اسرائیل۔ ایران جنگ کے بعد سے دنیا بھر میں تیل کی قلت اور اس کے داموں میں اضافے کی وجہ سے تشویش کا ماحول ہے۔ فی الحال یہ جنگ بند ہے لیکن اگر دوبارہ شروع ہوئی تو یہ بحران اور بڑھ سکتا ہے۔ فاتح بیرول کے مطابق فروری کے آخر میں ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی جنگ شروع ہونے سے پہلے تیل کی مارکیٹ میں بڑا اضافہ ہوا تھا اور تجارتی ذخائر بہت زیادہ تھے، لیکن جنگ نے صورت حال کو یکسر بدل دیا ہے۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی نے اپنی ماہانہ رپورٹ میں بتایا کہ مارچ اور اپریل کے دوران عالمی ذخائر میں ریکارڈ ۶٫۲۴/ کروڑ بیرل کی کمی آئی۔ اس کے سبب ۳۲/ رکن ممالک پر مشتمل ایجنسی نے مارکیٹ کو مستحکم کرنے کیلئے تاریخ میں پہلی بار تزویراتی ذخائر سے ۴۰/ کروڑ بیرل تیل نکالنے کی منظوری دی، جس میں سے ۸/ مئی تک ۱۶٫۴/ کروڑ بیرل نکالا جاچکا ہے۔ ایجنسی کا اندازہ ہے کہ جنگ کی وجہ سے ۲۰۲۶ء کے دوران عالمی سپلائی میں روزانہ ۳۹/ لاکھ بیرل کی کمی آئے گی، جبکہ پہلے یہ توقع ۱۵/ لاکھ بیرل تھی۔ اس صورت حال کے باعث عالمی سپلائی مجموعی طلب سے کم رہے گی۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے کے بعد ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا ہے

ٹرمپ کا ایران کے ساتھ جنگ جلد ختم کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ جاری تنازع کو جلد ختم کرنا چاہتا ہے، تاہم واشنگٹن تہران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ دوسری جانب ایرانی فوج نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے دوبارہ حملہ کیا تو ایران متعدد نئے محاذ کھول کر جواب دے گا۔ اسی دوران متحدہ عرب امارات نے بھی تصدیق کی ہے کہ براکہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کے اطراف گرنے والے مسلح ڈرونز عراقی سرزمین سے آئے تھے۔ وائٹ ہاؤس میں منعقدہ سالانہ کانگریس پکنک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے خلاف ایک بڑے حملے کا فیصلہ آخری لمحے میں روک دیا گیا تھا تاکہ دونوں ممالک کے درمیان ممکنہ معاہدے کی راہ کھلی رہ سکے۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ وہ ایران پر دوبارہ حملے کے حکم سے صرف ایک گھنٹہ دور تھے، مگر بعد میں اس فیصلے کو مؤخر کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ۲۸/ فروری ۲۰۲۶ء کو شروع ہونے والی جنگ کے تقریباً ۴۰/ روز بعد ۸/ اپریل سے عارضی جنگ بندی نافذ ہے۔ اس کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان بالواسطہ سفارتی رابطے جاری ہیں، تاہم جوہری پروگرام سمیت کئی معاملات پر اختلافات بدستور برقرار ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے مخصوص سخت انداز میں کہا کہ جب کسی ملک کو سخت دباؤ کا سامنا ہوتا ہے تو وہ مذاکرات کی میز پر آنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے دوبارہ جنگ کی نوبت نہیں آئے گی، لیکن اگر ضرورت پڑی تو امریکہ ایک اور بڑا حملہ بھی کر سکتا ہے۔ اس بیان پر ردعمل دیتے ہوئے ایرانی فوج کے ترجمان محمد اکرمی نیا نے کہا کہ ایران جنگ بندی کے عرصے کو بھی جنگ کا حصہ سمجھتا ہے اور اس دوران اس نے اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنایا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر امریکی حملے دوبارہ شروع ہوئے تو ایران بھرپور جوابی کارروائی کرے گا۔ ادھر صدر ٹرمپ نے ایران کو معاہدے کے لیے چند دن کی مہلت دیتے ہوئے کہا کہ فیصلہ جمعہ، ہفتہ، اتوار یا اگلے ہفتے کے آغاز تک ہونا چاہیے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور قطر کی درخواست پر ایران پر ممکنہ نیا حملہ مؤخر کیا گیا، کیونکہ خطے میں جاری کشیدگی عالمی معیشت پر بوجھ بنتی جا رہی ہے۔ ٹرمپ کے مطابق آبنائے ہرمز پر ایران کے اثر و رسوخ کے باعث عالمی توانائی منڈی متاثر ہوئی ہے جبکہ تیل کی قیمتوں میں اضافے نے امریکی عوام پر بھی دباؤ بڑھایا ہے۔ دوسری طرف ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ امریکی صدر دھمکیوں کو امن کے مواقع کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ قطر نے اس دوران امریکہ اور ایران کے درمیان جاری سفارتی رابطوں کے لیے مزید وقت درکار قرار دیا ہے۔

مسلم مخالف دہشت گردی:
گزشتہ دہائی کے مہلک حملے جنہوں نے دنیا کو ہلا دیا

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا اور دائیں بازو کی انتہا پسندی کے درمیان گزشتہ دس برسوں میں مسلمانوں کو نشانہ بنانے والے متعدد مہلک حملوں نے عالمی سطح پر خوف اور تشویش پیدا کی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور ماہرین کے مطابق ان حملوں میں ایک واضح رجحان سامنے آیا ہے، جہاں سفید فام بالادستی، مسلم مخالف پروپیگنڈے اور آن لائن شدت پسندی نے حملہ آوروں کو متاثر کیا۔ سان ڈیاگو، امریکہ (۲۰۲۶ء) تازہ ترین واقعہ سان ڈیاگو میں پیش آیا جہاں پیر کو ایک اسلامی مرکز میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک سیکورٹی گارڈ سمیت تین افراد ہلاک ہو گئے۔ حکام کے مطابق دو مشتبہ افراد بعد میں خود کو گولی مار کر ہلاک ہو گئے۔ ابتدائی تحقیقات میں حملے کے ممکنہ نفرت انگیز محرکات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ جون ۲۰۲۱ء میں لندن میں ایک مسلمان خاندان شام کی سیر کے دوران ٹرک حملے کا نشانہ بنا۔ چار افراد ہلاک جبکہ ایک بچہ شدید زخمی ہوا۔ حملہ آور نیتھنیل ویلٹ مین کو دہشت گردی سے متاثر قتل کا مجرم قرار دیا گیا۔ استغاثہ کے مطابق وہ سفید فام قوم پرست نظریات سے متاثر تھا۔ بیرم مسجد حملہ، ناروے (۲۰۱۹ء) اگست ۲۰۱۹ء میں اوسلو کے قریب النور اسلامک سینٹر پر حملہ کیا گیا۔ حملہ آور فلپ مینشاس بھاری ہتھیاروں سے لیس تھا لیکن ایک نمازی نے اسے قابو کر لیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ سفید فام بالادستی کے نظریات اور کرائسٹ چرچ حملے سے متاثر تھا۔ کرائسٹ چرچ مسجد حملہ، نیوزی لینڈ (۲۰۱۹ء) کرائسٹ چرچ مسجد شوٹنگ کو جدید تاریخ کے بدترین مسلم مخالف حملوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ مارچ ۲۰۱۹ء میں برینٹن ٹیرنٹ نے دو مساجد پر جمعہ کی نماز کے دوران حملہ کیا، جس میں ۵۱/ افراد ہلاک ہوئے۔ حملے کو سوشل میڈیا پر براہ راست نشر بھی کیا گیا۔ حملہ آور کو بغیر پیرول عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ فنسبری پارک مسجد حملہ، برطانیہ (۲۰۱۷ء) جون ۲۰۱۷ء میں **Finsbury Park Mosque** کے باہر رمضان کی نماز کے بعد نمازیوں پر وین چڑھا دی گئی۔

گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملے کے خلاف یورپ میں ہزاروں افراد کا مظاہرہ

نئی دہلی (ایم این این): پیر کو اٹلی اور یونان میں گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملے کے خلاف ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا، صمود فلوٹیلا غزہ کی ناکہ بندی توڑنے اور انسانی امداد پہنچانے کی کوشش کرنے والا ایک بین الاقوامی امدادی منصوبہ ہے۔ اٹلی میں روم اور دیگر کئی شہروں میں مظاہرے ہوئے، جو مزدور یونینوں اور سول سوسائٹی گروپس کی طرف سے، ''ہم سب کچھ روک دیتے ہیں'' کے نعرے تحت بلائی گئی عام ہڑتال کا حصہ تھے۔ اس ہڑتال کے ذریعے بڑھتی ہوئی روزمرہ زندگی کی لاگت، صحت اور تعلیم پر سرمایہ کاری کے بجائے فوجی اخراجات، اور جنگی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ ساتھ ہی اطالوی حکومت سے اسرائیل کے ساتھ تعلقات سے بچنے اور عالمی صمود فلوٹیلا کے ساتھ یکجہتی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس دوران روم میں ہزاروں افراد نے پلازا وی چنکو لچنکو پر فلسطینی پرچم اور فلوٹیلا کی حمایت میں پلے کارڈ اٹھائے اور پھر پلازا سان جیووانی کی طرف مارچ کیا۔ مظاہرین نے فلسطین کی حمایت میں نعرے لگائے اور اسرائیل سے تعلقات معطل کرنے کا مطالبہ کیا۔ میلان، نیپلز اور ٹیورن سمیت دیگر شہروں میں بھی فلوٹیلا کی حمایت میں ریلیاں نکالی گئیں، جن میں ہزاروں افراد شامل ہوئے۔ دریں اثنا، ایتھنز میں سیکڑوں افراد نے وزارت خارجہ کی عمارت کے باہر جمع ہو کر عالمی صمود فلوٹیلا سے وابستہ جہازوں پر اسرائیلی حملے کی مذمت کی۔ ساتھ ہی مظاہرین نے گرفتار کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا،

غیر موجودگی کا مطلب خاموشی نہیں، میں بہت جلد بنگلہ دیش لوٹوں گی: شیخ حسینہ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ، جو ۲۰۲۴ء میں طلبہ کے احتجاج کے بعد اپنی حکومت کے خاتمے پر ہندوستان میں خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں، نے یقین دلایا کہ وہ بہت جلد بنگلہ دیش واپس جائیں گی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ واپسی اس وقت ممکن ہو گی جب سیاسی حقوق کی بحالی کے ساتھ جمہوری ماحول قائم ہو گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ''معاملہ کسی مخصوص تاریخ یا وقت پر منحصر نہیں ہے۔ ہم بنگلہ دیش میں جمہوری ماحول، اظہار رائے کی آزادی، سیاسی حقوق اور قانون کی حکمرانی کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ یہ نہ صرف میری واپسی کے لیے ضروری ہے بلکہ ملک کی آزادی اور خود مختاری کے تحفظ کے لیے بھی۔ ''تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ''میری غیر موجودگی کا مطلب میری خاموشی نہیں ہے۔ ہر لمحہ میں ملک کے لیے لڑ رہی ہوں۔ ''شیخ حسینہ نے کہا کہ وہ ۱۹۷۵/ قاتلانہ حملوں میں بچ چکی ہیں اور کچھ بھی انہیں روک نہیں سکا۔ تاہم عوامی لیگ پر پابندی اور مقدمات کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ عوامی لیگ عوام کی جماعت ہے، اور کوئی تحریری پابندی اسے دبا نہیں سکتی۔ انہوں نے بین الاقوامی تعلقات کے بارے میں کہا کہ بنگلہ دیش کی خارجہ پالیسی کا بنیادی اصول ''سب سے دوستی، کسی سے دشمنی نہیں ہے۔ ''مزید برآں انہوں نے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو تاریخی قرار دیا۔ اس کے علاوہ سابق وزیر اعظم نے خبردار کیا کہ ۲۰۰۱ء، تا ۲۰۰۶ء کے تاریک دن واپس آنے کے امکانات ہیں،

ٹرمپ نے خلیجی لیڈران کی درخواست پر ایران پر حملے روک دیے، تہران کے ساتھ معاہدے کے قریب

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ تہران کے جوہری پروگرام اور وسیع تر مغربی ایشیا کے تنازع پر جاری مذاکرات کے درمیان قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے لیڈران کی براہ راست اپیلوں کے بعد امریکہ نے ایران پر ایک منصوبہ بند فوجی حملہ ملتوی کر دیا ہے۔ پیر کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے کہا کہ یہ حملہ منگل کے دن ہونا طے پایا تھا،

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

کام کا نام:	جموں ڈویژن کے تحت شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ (SVDK) اور قاضی گنڈ (QG) سٹیشن کے درمیان اضافی ریلوے لائن کی تعمیر" پروجیکٹ کیلئے آخری جگہ سروے (Final Location Survey)، متعلقہ جیولوجیکل سروے، ٹریفک سروے، تکنیکو اکنامک سروے، ریلوے الائنمنٹ کا ڈیزائن اور ڈیٹیل پروجیکٹ رپورٹ (DPR) تیار کرنے کا کام۔"
لگ بھگ لاگت	17,23,10,211.34 (سترہ کروڑ تیئیس لاکھ دس ہزار دو سو گیارہ روپے صرف)
بولی سیکورٹی	-/10,11,600 روپے (دس لاکھ گیارہ ہزار چھ سو روپے صرف)
ای۔ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	13-06-2026 کو 11.30 بجے
ٹینڈرز اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ/وقت	13-06-2026 کو 11.30 بجے تک ٹینڈر دستاویز بولی دھندگان کی ذریعہ آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر مورخہ 30-05-2026 سے 13-06-2026 کو 11.30 بجے تک اپ لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر کی مفصل معلومات حاصل کرنے کیلئے براہ مہربانی www.ireps.gov.in پر مطالعہ کریں۔ مذکورہ ٹینڈر کی مفصل نوٹس متعلقہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی مطالعہ کیلئے دستیاب ہے

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 75-W-1-26-WA-FLS-SVDK-QG مورخہ 19-05-2026
1703/2026
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
سٹورز کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر
الیکٹرونک ٹینڈر ای۔ سسٹم کے تحت

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریل مینجر/ اتر ریلوے/ سٹور برانچ/ فیروزپور کی ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
94265181	SIC of HRE (Hydraulic Re-railing Equipment)	1 Sets	22-06-2026

ٹینڈر شرائط: IREPS کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفائیڈ ایجنسی سے کلاس۔ III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے تو حاصل کرنا ہوگا)۔ ہاتھ سے تحریر منظور نہیں کی جائے گی۔
ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 01/2026-27 مورخہ 20-05-2026
1701/2026
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
درخواست طلبی نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، جموں کے ذریعے سے جموں ڈویژن کے ہالٹ اسٹیشنوں پر ٹکٹ تقسیم کرنے کے لئے ہالٹ ٹھیکیداروں کی تقرری کے لئے درخواست فارم طلب کئے جاتے ہیں:-

1.	کام کا نام: جموں ڈویژن (1) بریال ہماچل (2) ندیگام (3) ملر شاہ باد (4) سوہل ہالٹ اسٹیشن آگامی 5 سال کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
2.	ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور ٹنڈر کھلنے کا وقت: مورخہ 09.06.2026 کو 15:00 بجے تک (کسی وجہ سے دفتر بند ہونے کی صورت میں درخواست فارم اگلے کام کے دن میں کھولا جائے گا۔)
3.	دفتر کا پتہ اور تاریخ جہاں سے درخواست فارم حاصل کئے جاسکتے ہیں: سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، جموں، مورخہ 20.05.2026 سے 09.06.2026 تک کسی بھی کام کے دن پر اور اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

اس الاٹمنٹ سے متعلق دستاویز جیسے درخواست فارم، ہدایات کارنامہ اور قواعد و شرائط کو اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، جموں
1683/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/ مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کی ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-DLock-03	02-06-2026 کو 11.00 بجے	فیروزپور ڈویژن کے فیروزپور کینٹ اور پھگواڑہ ریلوے سٹیشنوں پر ڈیجیٹل سٹوریج لاکرز کا قیام، رکھ رکھاؤ اور سنبھال کیلئے تین (03) سالوں کی مدت کیلئے ٹھیکہ۔

مکمل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں
1691/26
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای نیلامی مدعو کی گئی ہے۔

نمبر شمار	کیٹ لاگ نمبر	معاہدے کی قسم
ای نیلامی کی تاریخ: 02.06.2026		
1	EAFZR-ADVT26-14	ٹرینوں 14680/79/82/81، 14622/21/26/25، 12408/07 & 20424/23 کے ڈبوں کے باہری حصے پر ونائل ریپنگ کے ذریعہ اشتہار کے حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
2	EAFZR-PRKG26-5	پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر کیپر جیسے پارکنگ کے لیے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
ای نیلامی کی تاریخ: 03.06.2026		
3	EAFZR-MIS26-9	امرتسر ریلوے اسٹیشن پر مندرجہ ذیل کام کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ اے) ارپل ہیلپ ایک کیلئے کیوسک کا انسٹالیشن اور آپریشن۔ بی) ہو جا سامان کی کمری کیلئے کیوسک کا قیام اور آپریشن۔ سی) ریل کوچ ریسٹورنٹ کی جدید کاری اور آپریشن۔
4	EAFZR-CTG26-4	پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر کیٹرنگ اسٹال کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
5	EAFZR-PRKG26-6	جالندھر چھاؤنی (مین سائڈ) ریلوے اسٹیشن پر کیپر جیسے پارکنگ کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
ای نیلامی کی تاریخ: 04.06.2026		
6	EAFZR-MIS26-10	مندرجہ ذیل کام کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ اے) فلور ریلوے اسٹیشن پر فوڈ وین کا قیام اور آپریشن۔ بی) لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر (کالونی نمبر 10 گیٹ اور برج کی دیوار کے ساتھ) فوڈ وین کا قیام اور آپریشن
ای نیلامی کی تاریخ: 05.06.2026		
7	EAFZR-MIS26-11	(امرتسر ریلوے اسٹیشن پر مستقل برانڈ پریمیم اسٹون کا قیام اور آپریشن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ بی) لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر پی ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس کے نزدیک چھوٹی فوڈ یونٹ کا قیام اور الاٹمنٹ۔

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کے لیے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
نمبر: NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 مورخہ: 19.05.2026
1682/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

دور حاضر کا سب سے بڑا چیلنج

(مفتی) شفیع احمد قاسمی خادم
التدریس جامعہ ابن عباس احمد آباد

اس وقت ملک میں ارتداد کی ایک لہر چل پڑی ہے، بلکہ الحاد و دہریت کا سیلاب امنڈ آیا ہے، ہر صبح اس ارتدادی فتنہ کی خبر سوشل میڈیا پر گردش کرتی نظر آتی ہے، ہر دن اسلام کی عزت مآب بیٹیاں بھگوا لب ٹریپ کی شکار ہو رہی ہیں، زعفرانی بریگیڈ کے جھانسے میں چلی جا رہی ہیں، فرقہ پرست تنظیمیں منظم طریقے پر اس کام کو انجام دے رہی ہیں، خبروں کے مطابق اس کے لیے باضابطہ ٹریننگ دی جا رہی ہے، انہیں اس بات کی مشق کرائی جاتی ہے کہ کیسے کسی مسلم خاتون کو اپنے لب میں پھانس کر اس سے شادی رچائی جا سکتی ہے، اس کا طریقہ یہ بتایا جاتا ہے کہ اس سے جب پہلی ملاقات ہو، تو اس کا نام معلوم کریں، اس نام کی تعریف کریں، اس کے سامنے مذہب اسلام کی توہین نہ کریں، بلکہ اسلام کی تعریف و توصیف کریں، اس کے نقاب کی تعریف کریں اور یہ بتائیں، کہ مجھے مذہب اسلام سے دیرینہ لگاو اور تعلق ہے، پھر چند دنوں کے بعد انہیں بتائیں، کہ مجھے اسلام قبول کرنا ہے آپ میرا تعاون کریں، لیکن اس وقت اسے صیغہ راز میں رکھیں، پھر آپ جب بھی ملیں، ان کی تعریف کرنا نہ بھولیں، مثلاً آپ نقاب میں بہت خوب صورت لگتی ہیں، یہ کپڑا آپ کے جسم پر خوب جچتا ہے، کاش کہ آپ جیسی میری کوئی رفیقِ حیات ہوتی، غرضیکہ ان کے سامنے ایسے میٹھے بول بولیں، کہ وہ متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں، اور وہ آپ کی گرویدہ و شیدائی بن جائیں، اور ان کے دل و دماغ میں آپ کی محبت گھر کر جائے، پھر کسی موقع پر پیار بھرے لہجہ میں پوچھیں، کہ کیا آپ تلوار کے سایہ میں زندگی بسر کرنا پسند کرتی ہیں، جب شوہر چاہے طلاق دے دے، کیا آپ کو یہ پسند ہے، جب شوہر چاہے دو تین شادیاں اور کرلے، کیا آپ کو نہیں لگتا کہ نقاب نے آپ کی آزادی چھین لی ہے، اور اسلام نے کھلی فضا میں جینے کا حق سلب کر لیا ہے، خلاصہ یہ کہ اس طرح رفتہ رفتہ انہیں اسلام اور اسلامی کلچر سے برگشتہ کر دیا جاتا ہے، بالآخر وہ اسے زندگی کا ہم سفر منتخب کر لیتی ہے، اور اپنے گلے سے اسلام کا پٹہ نکال دیتی ہے، فیا اسفا

فتنہ ارتداد کوئی نیا نہیں ہے

تعجب اس پر نہیں ہے، کہ ارتداد و الحاد کا یہ خوفناک فتنہ نمودار ہوا ہے، اس لیے کہ ارتداد کا یہ فتنہ دور نبوی سے متصل دور صدیقی میں نمودار ہو چکا ہے، اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانے میں اسے کچل دیا تھا، پھر اس ہندوستان میں آزادی سے قبل قریباً 1922 / 23 میں تحریک شدھی کرن کے نام سے اس ارتدادی فتنہ نے سر ابھارا، تو وقت کے علمائے ربانیین نے پوری جرات و بہادری کے ساتھ اس کی سرکوبی کی، ایک طرف کھلے منچ پر ان سے مناظرے کئے، اور دنداں شکن جواب دیکر انہیں ان کے بلوں میں پہونچا دیا، دوسری طرف اصلاحی دورے کئے، اور لوگوں کو ان کے دین پر واپس لایا، اب آزادی کے 75 / 76 سال بعد پھر ایک مرتبہ اس الحادی فتنہ نے سر ابھارا ہے، اس وقت ارتداد کے اس سیلاب سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، بلکہ پوری طاقت کے ساتھ لڑنے کی ضرورت ہے،

فتنہ ارتداد کے اسباب وعوامل

اس کا پہلا سبب تو یہ ہے کہ ہم نے اپنی نسلوں کی صحیح تربیت نہیں کی، انہیں اسلامی فکر اسلامی کلچر سے روشناس نہیں کرایا، انہیں یہ سمجھانے میں ہم ناکام رہے، کہ اس دھرتی پر سب سے بہتر مذہب اسلام ہے، اصل کامیابی و کامرانی اس امر میں مضمر ہے کہ اس ملک میں ہم اپنے تشخصات و امتیازات کے ساتھ زندہ رہیں، اور موت آئے تو اسلام پر ہی موت آئے، کیا ہم نے اپنی نسلوں کو یہ بتایا کہ اس دھرتی پر اسلام سے بڑھ کر اور اس سے بہتر کوئی اور نعمت نہیں ہے، کیا ہم نے یہ بتانے کی کوشش کی کہ ہمارے اسلاف و اکابر نے اسلام کے تحفظ و بقا کے لئے کیسی جان توڑ محنتیں کیں، اور اسلام پر زندہ رہنے کیلئے کس قدر جانفشانیاں اور مجاہدات کئے، اور جب یہ سب کچھ نہیں کیا تو پھر ہم ان سے کیسے یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ ارتدادی طوفان میں اس کے ایمانی قدم میں لڑکھڑاہٹ نہیں آئیگی،

دوسرا سبب مخلوط تعلیم ہے،

جہاں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتے ہیں، جس سے ہمیں کوئی عار نہیں ہے، یہ بے غیرتی کی حد ہے، اسلام کب اس کی اجازت دیتا ہے، اور جب کہ صورت حال یہ ہے کہ وہاں صرف مسلم لڑکے ہی نہیں ہوتے، بلکہ غیر مسلم اور ہندوتوا ذہنیت کے لڑکے بھی زیر تعلیم ہوتے ہیں، تو اس کی سنگینی کا کیا پوچھنا، اور شریعت تو اس کی بھی روادار نہیں ہے کہ مسلم لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ مخلوط تعلیم حاصل کریں، چہ جائیکہ غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ تعلیم حاصل کیا جائے، اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ آپ تعلیم کے نام پر اپنی اولاد کے ایمان کا سودا کرنے پر بھی راضی ہیں، ایمان کتنی عظیم دولت ہے ہمیں اس کا احساس نہیں، تبھی ہم یہ سب گوارہ کئے لیتے ہیں، خدا را اس دولتِ بے بہا کی حفاظت کیجئے،

کیا ہم اپنی بچیوں کو تعلیم سے آراستہ نہ کریں

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ بچیوں کو تعلیم سے نابلد رکھیں، بلکہ انہیں اعلی تعلیم سے آراستہ کریں، انہیں بلند و بالا ڈگری دلائیں، لیکن ایمان و اسلام کی بقاء و سلامتی شرط اول ہے، یہ وقت کا تقاضا اور اس کی ضرورت ہے، اس سے کسی کو انکار نہیں، عموماً بھگوا لب ٹریپ کی شکار ہونے والی وہ بچیاں ہوتی ہیں، جو کالجز یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرتی ہیں، یا تعلیم کے لئے کوچنگ سینٹر میں ان کی آمد و رفت ہوتی ہے، کیا ہم اس قابل نہیں ہے کہ کوچنگ سینٹرز چلا سکیں، کیا اس قوم کے پاس اتنا مال نہیں ہے، جس سے خواتین اسلام کیلئے حجاب کے ساتھ تعلیم کا نظم کر سکیں، اگر واقعی ہماری اقتصادی حالت اس سطح کی ہے، کہ ہم اس کا انتظام و انصرام نہیں کر سکتے، تو سوال یہ ہے کہ ملت کے تحفظ کے لئے مجموعی طور پر ہم نے کیا سعی کی، ہمیں اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے،

تیسرا اور بڑا سبب اپنی بچیوں کے ہاتھوں میں اینڈرائڈ موبائل تھما دینا ہے،

ظاہر ہے کہ اس میں کیا کچھ نہیں ہے، اور اس سے کیا نہیں ہو سکتا ہے، بچی جس سے چاہے کونٹیکٹ کر سکتی ہے، جو چاہے اس میں دیکھ سکتی ہے، اس دور میں موبائل یقیناً ایک ضرورت کی چیز ہے، اس سے انکار نہیں، لیکن اسے ضرورت بھر ہی استعمال کی اجازت دی جا سکتی ہے، اس سے زیادہ نہیں، اور پھر اس کی مکمل نگرانی رکھنی چاہیے، وہ کب بات کر رہی ہے، کس سے بات چیت ہو رہی ہے، اور وہ کیا باتیں کر رہی ہے، اس کے واٹساپ وغیرہ چیک کیے جائیں، وہ کسے میسج کرتی ہے، کہیں سہیلیوں کے نام پر کسی اور سے تو بات نہیں ہو رہی ہے،

ایک تازہ اور سچا واقعہ

ڑرکی میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بھگوا لب ٹریپ کیسی کیسی شکلوں میں نمودار ہو رہا ہے، اور ہندوتوا ٹولہ اس وقت اسلام کی شہزادیوں کو اپنی محبت کے جھانسے میں پھانسنے کیلئے کیسے کیسے طریقے ایجاد کر رہے ہیں، مکیش نامی ایک غیر مسلم لڑکے نے اپنا نام ارمان بتایا، اور ایک مسلم لڑکی کو اپنی محبت کی جال میں پھانس لیا، اس سے بے تحاشا محبت کا اظہار کرنے لگا، چند مہینوں کا عرصہ اسی طرح گذرا، بالآخر اس سے جسمانی تعلقات بنایا، اور کورٹ میرج کے لئے دونوں آمادہ ہو گئے، جب کورٹ میں پہونچے، اور لڑکے نے اپنا نام مکیش بتایا، تب اس مسلم خاتون کے پاوں تلے زمین کھسک گئی، خاتون نے کچھ شش و پنج کا اظہار کیا، اور شادی رچانے سے وہ انکار کر دی، لڑکے نے اسے بڑی منت سماجت کے بعد اعتماد میں لیا، اور کہا، کہ تم پوری آزادی کے ساتھ اپنے مذہب پر عمل کرنا، اور ہم اپنے دھرم پر عمل پیرا ہونگے، تمہیں کبھی ہم اپنے دھرم میں داخلہ پر دباو نہیں ڈالیں گے، خاتون نے مطمئن ہو کر اس سے شادی رچا لی، ٹھیک ایک سال بعد بچہ کی ولادت ہوئی، پھر لڑکا اور اس کے گھر والوں نے اسے ہندو دھرم میں داخل ہونے پر زور دیا، اور کہا کہ اب تمہیں تمہارے گھر والے نہیں اپنا سکتے، اور یہاں رہنا ہے تو تمہیں ہندو ریتی رواج پر رہنا ہوگا، خاتون نے اس دھرم کو اپنانے سے انکار کیا، اب لڑکا سمیت اس کے گھر والے اسے دھمکانے لگے، اگر اس مذہب کو تم نے نہیں اپنایا تو تمہیں زندگی سے ہی ہاتھ دھونا پڑے گا، یہ سن کر لڑکی ایک دم سے سہم گئی، اور موقعہ پا کر گھر سے فرار اختیار کر لی، اور اب وہ اپنی ماں کے یہاں آ کر پناہ لی ہے، ملت ٹائمز نے اسے اپنے یوٹیوب پر پورے واقعہ کو بتایا ہے،

اس کا پہلا سبب تو یہ ہے کہ ہم نے اپنی نسلوں کی صحیح تربیت نہیں کی، انہیں اسلامی فکر اسلامی کلچر سے روشناس نہیں کرایا، انہیں یہ سمجھانے میں ہم ناکام رہے، کہ اس دھرتی پر سب سے بہتر مذہب اسلام ہے، اصل کامیابی و کامرانی اس امر میں مضمر ہے کہ اس ملک میں ہم اپنے تشخصات و امتیازات کے ساتھ زندہ رہیں، اور موت آئے تو اسلام پر ہی موت آئے، کیا ہم نے اپنی نسلوں کو یہ بتایا کہ اس دھرتی پر اسلام سے بڑھ کر اور اس سے بہتر کوئی اور نعمت نہیں ہے، کیا ہم نے یہ بتانے کی کوشش کی کہ ہمارے اسلاف و اکابر نے اسلام کے تحفظ و بقا کے لئے کیسی جان توڑ محنتیں کیں، اور اسلام پر زندہ رہنے کیلئے کس قدر جانفشانیاں اور مجاہدات کئے، اور جب یہ سب کچھ نہیں کیا تو پھر ہم ان سے کیسے یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ ارتدادی طوفان میں اس کے ایمانی قدم میں لڑکھڑاہٹ نہیں آئیگی،

دوسرا سبب مخلوط تعلیم ہے،

جہاں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتے ہیں، جس سے ہمیں کوئی عار نہیں ہے، یہ بے غیرتی کی حد ہے، اسلام کب اس کی اجازت دیتا ہے، اور جب کہ صورت حال یہ ہے کہ وہاں صرف مسلم لڑکے ہی نہیں ہوتے، بلکہ غیر مسلم اور ہندوتوا ذہنیت کے لڑکے بھی زیر تعلیم ہوتے ہیں، تو اس کی سنگینی کا کیا پوچھنا، اور شریعت تو اس کی بھی روادار نہیں ہے کہ مسلم لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ مخلوط تعلیم حاصل کریں، چہ جائیکہ غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ تعلیم حاصل کیا جائے، اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ آپ تعلیم کے نام پر اپنی اولاد کے ایمان کا سودا کرنے پر بھی راضی ہیں، ایمان کتنی عظیم دولت ہے ہمیں اس کا احساس نہیں، تبھی ہم یہ سب گوارہ کئے لیتے ہیں، خدا را اس دولتِ بے بہا کی حفاظت کیجئے،

کیا ہم اپنی بچیوں کو تعلیم سے آراستہ نہ کریں

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ بچیوں کو تعلیم سے نابلد رکھیں، بلکہ انہیں اعلی تعلیم سے آراستہ کریں، انہیں بلند و بالا ڈگری دلائیں، لیکن ایمان و اسلام کی بقاء و سلامتی شرط اول ہے، یہ وقت کا تقاضا اور اس کی ضرورت ہے، اس سے کسی کو انکار نہیں، عموماً بھگوا لب ٹریپ کی شکار ہونے والی وہ بچیاں ہوتی ہیں، جو کالجز یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرتی ہیں، یا تعلیم کے لئے کوچنگ سینٹر میں ان کی آمد و رفت ہوتی ہے، کیا ہم اس قابل نہیں ہے کہ کوچنگ سینٹرز چلا سکیں، کیا اس قوم کے پاس اتنا مال نہیں ہے، جس سے خواتین اسلام کیلئے حجاب کے ساتھ تعلیم کا نظم کر سکیں، اگر واقعی ہماری اقتصادی حالت اس سطح کی ہے، کہ ہم اس کا انتظام و انصرام نہیں کر سکتے، تو سوال یہ ہے کہ ملت کے تحفظ کے لئے مجموعی طور پر ہم نے کیا سعی کی، ہمیں اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے،

غیر مسلم لڑکے کا اعتراف

نیوز نائن کے ایک رپورٹر نے اس لڑکے سے سوال کیا، تم لڑکی کو دھرم پرورتن کرنے پر مجبور کر رہے تھے، اس نے غیر مبہم الفاظ میں جواب دیا، جی ہاں، رپورٹر نے دوسرا سوال داغا، کہ تم نے اسے جو محبت کے جال میں پھانسا ہے، یہ کسی کے کہنے پر یا تشدد پسند تنظیم کے انعام کے لالچ میں آکر ایسا کیا ہے، اس نے اس کا جواب تو نفی میں دیا ہے، لیکن واقعہ یہ ہے، کہ اسے اس لڑکی سے حقیقی پیار ہوتا، اور اس سے کوئی دوسری غرض و لالچ نہ ہوتی، تو قطعاً اسے دھمکا کر دھرم پرورتن کرنے پر زور نہ دیتا، اسلئے کہ انسان کو اگر واقعی کسی سے محبت ہوتی ہے، تو محبوب کا وہ غلام بن کر رہتا ہے، اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ کسی لالچ سے متاثر ہو کر ہی اس نے یہ اقدام کیا ہے، اسلام کی شہزادیوں کو خدا اپنے حفظ و امان میں رکھے، آمین

وطن سرینگر

ڈاکٹروں کی من مانیاں عروج پر

جموں کشمیر میں لوگ مالی لحاظ سے بہت ہی تنگ دستی میں اپنی زندگی گزارتے ہے چونکہ ہمارے یہاں پراوئیٹ سیکٹر نہ ہونے کے برابر ہے اور بہت سے پڑھے لکھے نوجوان کسی بھی قسم ملازمت بلاوہ سرکاری ہو یا غیر سرکاری سے محروم ہی ہے۔اگر سرکاری نوکریوں کا حال دیکھا جائے تو آج کل جس کسی بھی محکمہ کو دیکھتے وہاں خالی اسامیاں سال با سال سے پُر نہیں کی جاتی جس وجہ سے سرکاری دفاتر کا کام کاج بُری طرح سے متاثر ہوا جاتا ہے اور دوسری طرف ان اسامیوں کو خالی رکھنے سے بے روزگاری میں دن بہ دن اضافہ ہوتا ہے۔اِس سب کے چلتے ہم جب اپنے آس پاس کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہے کہ بے روزگاری سے لوگ خاس کر نوجوان طبقہ اوراُن کے ماں باپ سائکلوجکل یا ہم کہہ سکتے ہے کہ نفسیاتی بیماریوں میں مبتلہ ہو جاتے ہے اور پھر اپنا علاج و معالجہ کروانے کے غرض سے ماہر نفسیات یا دیگر مطلوبہ ڈاکٹر صاحبان سے مشورہ کے خاطر اپنا علاج کرواتے ہیں۔ڈاکٹری ایک ایسا پیشہ ہے جس کو دنیا میں معتبر سمجھا جاتا ہے کیونکہ ایک مریض کے سامنے خدا کے بعد مرض میں ایک ڈاکٹر ہی ہوتا جو انسان کے موت یا زندگی کے درمیان ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے اتنا ہی نہیں بلکہ سماج میں ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والا شخص عزت کی نظروں سے ایک ڈاکٹر کو دیکھتا ہے۔مگر افسوس آج کل کا انسان ڈاکٹر کی شکل میں حیوان ہے جس کو پیسہ کے بغیر کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔حال ہی میں ایک مریض کی داستان ہمارے اخباروں کی سُرخیاں بنی جس میں ڈاکٹروں نے مریض کا اپریشن کر کے اُسی کا اعضاء نکال لیا تھا مگر جب اُسی مریض کا معائنہ کیا گیا تو سرکاری کام کی طرح اُس غریب انسان کا اعضاء بھی کاغذوں پر ہی نکالا گیا اور اُسی سے اس کی منہ مانگی رقم وصول بھی کی گئی جس سے ہمارے سماج کا ہر ایک فرد آج کا ہمارے ڈاکٹروں کو پیسہ مشین کے بغیر کچھ بھی نہیں سمجھتا اور اِس حرکت سے انسانیت بھی شرمسار ہو کر رہ گئی۔ڈاکٹروں کو چاہئے کہ وہ اپنے پیشہ کے نسبت ایمانداری کا جذبہ پیدا کرے نہ کہ بے ایمانی مکھوٹہ پہن کر لوگوں کو لوٹنے کا کام کریں تا کہ اِس پیشہ کو لوگ اور اِس سے جُڑے لوگوں کی برقرار رہے نا کہ بے ایمانی کا دھبہ لگا رہے۔

محمود غزنوی اور سومنات مندر
برصغیر کے تاریخی بیانیے کا اہم حصہ کیسے بنے

علی عثمان قاسمی

آج سے تقریباً ایک ہزار سال قبل محمود غزنوی نے سومنات پر حملہ کیا، وہاں پر واقع مندر کو تباہ کر دیا اور وہاں سے ملنے والے مال اسباب کو سمیٹ کر وہ واپس اپنے وطن کو لوٹ گئے۔اس ایک حملے نے برصغیر پاک و ہند کی تاریخ پر ان گنت نقوش چھوڑے ہیں۔جہاں پاکستان میں محمود غزنوی کی حیثیت ایک مثالی حکمران اور فاتح ہند کی ہے وہیں انڈیا میں بہت سے متشدد گروہ محمود غزنوی کو اسلامی استعمار اور مسلمان حکمرانوں کی بربریت کا ایک استعارہ سمجھتے ہیں اور ان کو برصغیر میں ہندو تہذیب کی بربادی کا ایک بڑا سبب گردانتے ہیں۔اگرچہ محمود غزنوی کا ہندوستان پر یہ پہلا حملہ نہیں تھا اور نہ ہی سومنات کا مندر واحد تھا کہ جس کو کسی حکمران نے توڑا تھا۔نہ ہی مسلمان وہ واحد حکمران طبقہ تھے جنھوں نے ہندوؤں کے مندر کو اس طرح نشانہ بنایا تھا۔جیسا کہ رچرڈ ایٹن نے اپنی تحقیق میں ثابت کیا ہے مندروں کو نشانہ بنانے کے کئی واقعات تاریخ کی کتابوں میں بھرے پڑے ہیں۔خود ہندو حکمران جہاں مندروں کی تعمیر میں حصہ لیتے تھے وہیں وہ اپنے مخالف حکمرانوں کے مندروں کو نشانہ بھی بناتے تھے۔خاص کر ان مندروں کو جو مقامی حکمرانوں کی سرپرستی میں چلتے تھے اور ان کی سیاسی طاقت کا مرکز سمجھے جاتے تھے۔حملہ آور ہندو حکمران ایسے مندروں میں موجود مرکزی مورتی کو یا تو توڑ دیتے تھے یا اس کو جنگ میں فتح کی نشانی کے طور پر اپنے ساتھ لے جاتے تھے۔

محمود غزنوی سومنات پر حملہ کرنے سے پہلے تھانیسر، ماتھورا اور اس طرح کے کئی دیگر علاقوں پر حملہ کر چکے تھے اور وہ اس خطے میں قائم ہندو شاہی سلسلے کا خاتمہ بھی کر چکے تھے۔اسی طرح وہ ملتان میں قائم شدہ اسماعیلی حکومت کے ساتھ لڑائی کر کے ان کی حکمرانی کا خاتمہ بھی کر چکے تھے۔ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ محمود غزنوی نے اپنے حملوں میں جہاں ہندوؤں کے علاقوں اور مندروں کو نشانہ بنایا وہیں پر انھوں نے اسماعیلی مسلمان حکمرانوں اور علاقوں کو بھی تخت و تاراج کیا۔محمود غزنوی کا حملہ برصغیر پاک و ہند میں مسلمان تاریخ کے ابتدائی نقوش میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔حالانکہ محمود غزنوی سے بہت پہلے ہی مسلمانوں کا برصغیر کے علاقوں کے ساتھ ایک تعلق بن چکا تھا۔ان میں معروف نام کے طور پر ہم محمد بن قاسم کو جانتے ہیں جس نے سندھ پر سنہ 712 میں حملہ کیا اور اسی وجہ سے سندھ کو 'باب الاسلام' بھی کہا جاتا ہے۔محمود غزنوی کے علاوہ شہاب الدین غوری ایک اور اہم نام ہے جس نے دہلی میں مسلمان حکومت کی مرکزیت کو مستحکم کیا جس کے بعد مسلمان سلاطین کا ایک سلسلہ برصغیر پاک و ہند میں شروع ہوا۔لیکن اس سیاسی و جنگجوانہ تاریخ کے علاوہ بھی ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کی ایک تاریخ موجود ہے۔قاضی اطہر مبارک پوری نے اپنی متعدد کتابوں میں اس تاریخ کا ذکر کیا ہے۔ان کی تحقیق کے مطابق عرب اور ہندوستان کے درمیان تعلقات عہد رسالت میں ہی قائم ہو گئے تھے۔آنے والے ادوار میں، خاص طور پر اموی دورِ حکومت میں، ان سیاسی اور تجارتی تعلقات میں اضافہ ہوا۔مسلمان تاجر تجارت کی غرض سے برصغیر پاک و ہند کے ساحلی علاقوں کا رخ کرتے تھے اور جب اسلامی سلطنت کی حدود ایران تک پہنچیں تو وہاں سے لامحالہ ان کا رابطہ ہندوستان کے لوگوں اور ان کی ثقافت سے بھی ہوا۔اس سیاسی اور تجارتی تاریخ کے علاوہ ایک 'اساطیری تاریخ' کا حوالہ دینا بھی ضروری ہے۔جہاں مسلمان بطور ایک سیاسی یا حملہ آور گروہ کے ہندوستان میں داخل ہوئے وہیں پر ایک متبادل تاریخی بیانیہ بھی موجود ہے جس کے مطابق مسلمانوں کا اس سرزمین کے ساتھ رشتہ انتہائی گہرا ہے۔اس کی ایک مثال حسینی براہمن کی کہانی کے ذریعے سے دی جا سکتی ہے جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ کربلا کے میدان میں جب امام حسین اپنے ساتھیوں کے ساتھ یزیدی فوجوں کے ساتھ لڑ رہے تھے اور جب اس واقعے کی اطلاع کسی طرح سے ہندوستان میں پہنچی تھی تو یہاں سے برہموں کا ایک گروہ امام حسین کی تائید و نصرت کے لیے کربلا پہنچا تھا۔اس گروہ سے وابستہ لوگ خود کو حسینی براہمن کہتے ہیں اور اس شناخت کے حامل لوگ آج بھی ہندوستان میں موجود ہیں۔اس کی مثال بالی وڈ اداکار سنیل دت اور سنجے دت کا خاندان ہے۔دت خاندان خود کو حسینی براہمن کہلانے میں فخر محسوس کرتا ہے۔اسی طرح ہندوستان کے ساتھ مسلمانوں کا قدیمی رشتہ ثابت کرنے کے لیے مولانا حسین احمد مدنی، جو ایک کانگریسی رہنما تھے اور جمعیت علمائے ہند کے سربراہ تھے، نے یہ دلیل پیش کی تھی کہ چونکہ آدم اور حوا کو جنت سے نکالے جانے کے بعد زمین پر اتارا گیا تو ان کا ملاپ لنکا کے علاقے میں ہوا۔اس بنیاد پر یہ دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کو آباد کرنے والے آدم اور حوا تھے جو اسلامی عقیدے کے مطابق مسلمان تھے۔

یوں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہند مسلم تاریخ میں سومنات پر حملہ ایک اہم واقعہ ہے لیکن محض اس کی بنیاد پر ہندوستان میں مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی کردار پر فیصلہ کن رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔خود سومنات پر حملے کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے کئی ماخذ کا جاننا اور ان کی تشریح کے لیے اس دور کے معروضی حالات کو سمجھنا ضروری ہے۔اس ضمن میں سب سے معتبر اور اہم نام رمیلا تھاپر کا ہے جنھوں نے اس موضوع پر ایک جامع کتاب تحریر کی ہے۔ان کے کام سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ کس طرح ایک ہی واقعے کو مختلف ادوار میں کئی طرح سے سمجھا گیا اور ان کی تعبیر کی گئی۔یہ تمام تشریحات ایک دوسرے سے متصادم بھی ہوتی ہیں لیکن کسی ایک کو درست اور دوسرے کو قطعی طور پر غلط بھی نہیں کہا جا سکتا۔اس مضمون میں ہم سومنات اور اس پر حملے کے بارے میں تاریخی حقائق کا تعین کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ کس طرح ایک ہی واقعہ مختلف تشریحات کو جنم دے سکتا ہے۔رمیلا تھاپر نے اپنے کام میں جن ماخذات کا ذکر کیا ہے ان میں فارسی اور عربی میں لکھی گئی تواریخ، سومنات اور اس کے اردگرد سے ملنے والے کتبات، جین مت کے ماننے والے بزرگوں کی لکھی ہوئیں سوانح حیات اور انیسویں صدی میں برطانوی دور میں لکھی گئیں تاریخی کتب شامل ہیں۔ان ماخذات کو پڑھنے کے لیے ایک بنیادی کلیہ یہ ہے کہ یہ تواریخ جس دور میں لکھی گئیں تو ان کا مقصد محض وقائع نویسی نہیں تھا بلکہ مؤرخین ان واقعات کو ایک کہانی اور حکایت کے انداز میں لکھ کر اپنے پڑھنے والوں کے لیے یا اپنے سرپرست اعلیٰ و حاکم کے لیے پند و نصائح کا سامان بھی مہیا کرتے تھے۔یا پھر ان کا مقصد مثالی حکمران کا تصور پیش کرنا یا شاہی حکمران کی تعظیم اور شان و شوکت بیان کرنا ہوتا تھا۔

رمیلا تھاپر کی تحقیق کے مطابق سومنات کا مندر غالباً دسویں صدی میں چولکیا شاہی خاندان کے مل راجا نے تعمیر کروایا۔یہ مندر ایک ساحلی علاقے کے نزدیک واقع تھا جہاں کی مقامی آبادی زیادہ تر جین مت کے ماننے والوں پر مشتمل تھی۔چونکہ ان کا ذریعہ معاش تجارت تھا اور اس دور میں مغربی ایشیا تک مسلمانوں کی حکومت کے نتیجے میں بحرِ ہند کے ذریعے تجارت میں کئی گنا اضافہ ہو چکا تھا، اس لیے مندر کے پیروکار مالدار تھے اور اس کی شان و شوکت پر کثیر رقم صرف کرتے تھے۔یوں سومنات کا مندر ایک امیر مندر کے طور پر مشہور تھا۔جہاں تک محمود غزنوی کے حملے کا تعلق ہے تو ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس واقعے کے ہم عصر مورخین جن میں عتبی اور بیہقی شامل ہیں، یا تو اس کا سرے سے ذکر ہی نہیں کرتے یا ایک مختصر حوالہ دے کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔گویا کہ ان کے لیے یہ محض ایک اور حملہ تھا یا ایک اور لوٹ مار کا لشکر، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔لیکن اسی دور کے آس پاس فرخی سیستانی اور گردیزی کی لکھی ہوئی تحریروں میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ سومنات کا بت ان تین بتوں میں سے ایک تھا جس کا ذکر اسلامی تاریخ میں "لات" "عزا" اور "منات" کے نام سے کیا گیا ہے، اور جن کو فتح مکہ کے موقع پر پیغمبر اسلام نے توڑ دینے کا حکم دیا تھا۔

فرخی سیستانی اور گردیزی کے بیان کردہ واقعات کے مطابق کسی طرح سے منات کا بت چوری کر کے ایک ایسے علاقے میں منتقل کیا گیا جہاں بت پرستی عام تھی، جیسا کہ ہندوستان، اور اس بات کا امکان تھا کہ یہ بت وہاں پر محفوظ رہ سکے گا۔یوں اگر دیکھا جائے تو اس واقعے کو گردیزی اور سیستانی نے اس طرح سے پیش کیا ہے کہ بت پرستی کے خاتمے کا جو آغاز کعبہ سے کیا گیا اس کی تکمیل محمود غزنوی کے ہاتھوں ہوئی جس نے منات کا یہ بت سومنات میں توڑ دیا۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جیسے ہی شمالی ہند میں مسلمانوں کا سیاسی اقتدار مستحکم ہوتا گیا وہیں مغربی ایشیا سے ان کا رشتہ بھی کٹتا گیا۔عباسی خلافت آخری دموں پر تھی اور رہی سہی کسر منگولوں کے حملوں نے پوری کر دی جس کی وجہ سے مسلمانوں کی مرکزیت کو شدید نقصان پہنچا۔ایسے میں شمالی ہند اور ہندوستان کے دیگر علاقوں میں مسلم حکومتوں کے قیام اور ان کی افادیت میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔یہی وجہ ہے کہ بعد میں آنے والے مورخین نے محمود غزنوی کے اس حملے کو محض ایک حملہ نہیں سمجھا۔ایک ایسے وقت میں کہ جب مسلمان اپنی مرکزیت کو مجتمع کرنے میں مصروف تھے اور وہ بھی ایک ایسے علاقے میں جہاں ہندوؤں اور غیر مسلموں کی عظیم الشان اکثریت موجود تھی، وہاں طاقت کے اس بھرپور استعارے کو متعارف کروانا اور اس کی عظمت بیان کرنا ضروری سمجھا گیا۔

یہی وجہ ہے کہ آنے والے کئی مؤرخین نے بھی اس واقعے کا ذکر کیا اور اسے انتہائی مثبت انداز میں پیش کیا۔صرف یہی نہیں بہت سے درباری مؤرخین نے اپنے ممدوح بادشاہ کو اس بات کے لیے بھی سراہا کہ اس نے سومنات میں بعد میں تعمیر شدہ مندر کو پھر سے گرا کر اس کی جگہ مسجد کی تعمیر کی۔یہاں یہ بات دہرانا ضروری ہے کہ چونکہ اس بت کا تعلق "لات، منات اور عزا" سے جوڑا گیا لہٰذا مورخین کے لیے نہ تو یہ کوئی عام مندر تھا نہ ہی یہ کوئی عام مورتی۔شاید یہی وجہ ہے کہ بعد میں آنے والے حکمران مذہبی بنیادوں پر اپنے حقِ حکمرانی کو ثابت کرنے کے لیے سومنات میں مندر کی تباہی اور مسجد کی تعمیر کو درباری تاریخ کے بیانیے میں جگہ دیتے تھے۔

تاہم رومیلا تھاپر ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ اس طرح کے دعوؤں کا اظہار تاریخی حقائق کے قطعی طور پر منافی ہے۔اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ یہ ممکن نہیں تھا کہ اگر ایک دفعہ بت گرا کر وہاں مسجد تعمیر کر دی گئی تھی تو پھر وہاں دوبارہ مندر کیوں کر تعمیر ہوا؟ دوسری بات یہ ہے کہ اس علاقے سے ملنے والے کتبات واضح طور پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ محمود غزنوی کے حملے کے ایک سو سال کے اندر اندر نہ صرف یہ کہ مندر دوبارہ قائم ہو چکا تھا، بلکہ وہ ایک انتہائی طاقتور اور امیر مندر کے طور پر موجود تھا۔رومیلا تھاپر کے مطابق ان کتبات میں جہاں کہیں تعمیر نو یا کسی نئی مورتی کے اضافے کا ذکر ملتا ہے وہاں کسی بڑے یا منظم حملے کی طرف اشارہ نہیں کیا جاتا۔اگر توڑ پھوڑ کے یہ واقعات اتنے ہی اہم ہوتے اور اسی تسلسل سے وقوع پذیر ہوتے جیسا کہ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے تو یقیناً ان کتبات میں زیادہ تفصیل کے ساتھ ان کا ذکر کیا جاتا۔ماسوائے ایک آدھ کتبے کو چھوڑ کر اس بات کا ذکر تک نہیں ملتا۔زیادہ تر معلومات صرف اور صرف اس دور کے مالدار سرپرستوں کی ملتی ہیں جو اس مندر کی تعمیر، تزئین اور اسے چلانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

اسی طرح پندرھویں صدی کے بعد مندر کے زوال کی وجہ مسلمان حکمرانوں کے حملے کی تباہ کاریاں نہیں بلکہ سومنات کی تجارتی سرگرمیوں کا ماند پڑ جانا تھا۔اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ علاقے کے لوگ اور پیروکار مندر کو عظیم الشان حالت میں برقرار نہ رکھ پائے۔رومیلا تھاپر کے مطابق اس دور کی مذہبی کتب یا مباحث میں بھی محمود غزنوی کے حملے کو بنیادی موضوع نہیں بنایا گیا۔ہاں یہ ضرور ہے کہ اس دور میں شیوا کے ماننے والوں کا یہ کہنا تھا کہ یہ کلیوگ کا دور ہے جس میں مورتیاں محفوظ نہیں۔یہاں بھی وہ حملہ آور کو اس کے مذہب کے طور پر نہیں بلکہ اس کی قومیت سے شناخت کرتے ہوئے ان کو ترک کہتے ہیں یا حقارت کے طور پر "ملیچھ" کے نام سے پکارتے ہیں۔جہاں تک جین مت کے ماننے والوں کی کتب کا تعلق ہے، یہ واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ ان کتب میں جہاں حملہ آوروں کا ذکر ہے وہاں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ حملہ آور مقدس مورتیوں کو نقصان پہنچانے میں ناکام رہے۔مورتیاں یا تو مؤجزانہ طور پر محفوظ رہیں یا اگر ان کو توڑ بھی دیا گیا اور ان کے نقوش کو معدوم بھی کر دیا گیا تو بھی وہ دوبارہ اپنی اصلی حالت میں لوٹ آئیں۔

اس تاریخی تجزیے کی بنیاد پر رومیلا تھاپر نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ترک حملہ آوروں اور ان کی کارروائیوں نے کسی غیر معمولی 'تاریخی صدمے' یا **Historical Trauma** کو جنم نہیں دیا۔ہاں یہ ضرور ہے کہ جس طرح باقی حملہ آور لوٹ مار اور قتل و غارت گری کرتے رہے، ان کے خلاف مزاحمت بھی ہوتی رہی اور لوگ ان سے بے زاری کا اظہار بھی کرتے رہے۔کم و بیش ویسا ہی معاملہ ترک حملہ آوروں کے حوالے سے بھی تھا، لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انھوں نے اتنے ان گنت نقوش چھوڑے کہ جس کی تکلیف دہ یاد ہر آنے والے ہندو گروہ میں نسل در نسل منتقل ہوتی رہی۔

تو پھر ایسا کیا ہوا کہ عہدِ وسطیٰ میں بیان کیے گئے تاریخی بیانیے کی ایک یکسر نئی تعبیر ممکن ہوئی اور سومنات کا استعارا مسلم قوم سازی اور ہندو قوم سازی میں انتہائی اہمیت کا حامل ہو گیا؟ انیسویں صدی میں انگریزوں کے آنے کے بعد نوآبادیاتی دور کا آغاز ہوا جس کے زیرِ اثر ہندوستان کی تاریخ نویسی کا انداز بدل گیا۔یہاں جیمز مل کی مشہور زمانہ کتاب کا حوالہ دینا ضروری ہے جس میں انھوں نے ہندوستان کی تاریخ کو ہندو دور، مسلم دور اور برطانوی دور کا نام دے کر گویا تاریخ کو مذہبی طور پر تقسیم کر دیا۔یہ نیا طرزِ تاریخ نویسی اس مفروضے پر استوار کیا گیا تھا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں جن کے عقائد باہم متصادم ہیں، لہٰذا اس بات کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے کہ یہ آپس میں امن اور سلامتی کے ساتھ رہ سکیں۔نیز یہ کہ ہندو اور مسلمان گذشتہ ایک ہزار سال سے ایک دوسرے سے باہم نبرد آزما ہیں اور ایسے میں صرف انگریزی نوآبادیاتی راج کے نتیجے میں ہی امن ممکن ہوا ہے۔یوں ہند اسلامی تاریخ محض ہندو مسلم فساد کی تاریخ میں تبدیل ہو گئی۔

ایسی تاریخ نویسی کی بنیاد پر انگریزوں نے دعویٰ کیا کہ سومنات کی تباہی کے نتیجے میں ہندوؤں کی اجتماعی سوچ کو ایک ایسا گہرا صدمہ پہنچا جس نے انھیں اگلے کئی سو سال تک اذیت میں مبتلا رکھا اور وہ ایک غلام قوم بن گئے۔اس نئی تاریخی تعبیر کی ضرورت اس لیے بھی پیش آئی کیوں کہ **1840** کی دہائی میں پہلی افغان جنگ کے نتیجے میں انگریزوں کو شدید خفت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔اس موقع پر **1842** میں لارڈ ایلنبر و نے "دی پروکلامیشن آف دی گیٹس" کے نام سے ایک حکمنامہ جاری کیا جس میں انگریز فوج کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ کابل سے واپسی پر غزنی کے راستے سے ہوتی ہوئی آئیں اور وہاں پر موجود محمود غزنوی کے مزار سے وہ دروازے حاصل کریں جو سومنات کے حملے کے بعد لوٹ کر غزنی منتقل کر دیے گئے تھے۔حالانکہ کسی تاریخ کی کتاب میں ایسا کوئی حوالہ نہیں ملتا کہ سومنات کا مندر تباہ کرنے کے بعد محمود غزنوی نے وہاں موجود دروازے غزنی منتقل کیے تھے۔

ایسا اقدام کرنے کے واضح سیاسی مقاصد تھے۔جیسا کہ پہلے بتایا گیا کہ انگریز اپنی خفت مٹانا چاہتے تھے، دوسرا وہ ہندو مسلم تنازع کو مزید ہوا دے کر اپنے آپ کو وہ قوت ثابت کرنا چاہتے تھے کہ جس نے آ کر ہندوستان کی پامالی کو روک کر اس کا رخ شمالی حملہ آوروں کی طرف موڑ دیا ہے۔تیسرا مقصد اس دور کی علاقائی سیاست میں انگریز راج کو رنجیت سنگھ کے قائم کردہ لاہور دربار کے مقابلے میں زیادہ طاقتور ثابت کرنا تھا۔ان کا یہ دعویٰ تھا کہ جو دروازے رنجیت سنگھ حاصل نہ کر سکا، وہ انگریزوں نے حاصل کر لیے۔حالانکہ یہ کہنا کہ رنجیت سنگھ نے سومنات کے دروازے طلب کیے تھے یا تو یکسر غلط ہے یا پھر اگر رنجیت سنگھ نے کچھ مواد طلب کیا بھی تھا تو وہ جگن ناتھ کے مندروں کا تھا اور اس کا سومنات سے کوئی تعلق نہیں تھا۔بہرحال، جب یہ دروازے ہندوستان پہنچے تو یہ معلوم ہوا کہ یہ طرزِ تعمیر ہندوستانی تھا ہی نہیں اور ان دروازوں کا سومنات سے کوئی تعلق نہیں۔یہ دروازے اب آگرہ کے قلعے میں موجود ہیں۔یہ پورا معاملہ برطانوی پارلیمان تک بھی پہنچا جہاں اس بات پر بحث کی گئی کہ لارڈ ایلنبر و نے اس طرح کا دعویٰ کیوں کیا جو عقل اور ہوش کی بجائے جوش کی سیاست کو فروغ دے رہا ہے۔لارڈ ایلنبر و کے عمل کا یہ کہہ کر دفاع کیا گیا کہ چونکہ ہم نے ہندوؤں کے تاریخی صدمے کا مداوا کرنا ہے لہٰذا یہ ضروری ہے کہ یہ دروازے غزنی سے حاصل کیے جائیں۔رومیلا تھاپر نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جس ہندو صدمے کا ذکر کیا جا رہا ہے وہ نہ تو عہدِ وسطیٰ کی کسی کتاب میں درج ہے نہ کسی کتبے میں اس کا ذکر ملتا ہے، بلکہ اس کا انکشاف سب سے پہلے برطانوی دارالعوام میں ہوا اور وہاں سے ہوتا ہوا ہندوستان پہنچا اور اب ہندوستان کی تاریخ اور سیاست کا اہم جزو بن چکا ہے۔

باقیات

101

اور ریاستی اسمبلی انتخابات ایک ساتھ کرائے جانے پر ملک کو 7 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوسکتی ہے اور بچائی گئی اس رقم کا استعمال ترقیاتی کاموں کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ چودھری نے گجرات کے چیف سکریٹری کو تجویز کے متعلق تمام محکموں سے حاصل کردہ تجاویز پر ایک تفصیلی رپورٹ سونپنے کی بھی ہدایت دی۔ واضح رہے کہ لوک سبھا اور ریاستی اسمبلی انتخابات ایک ساتھ کرانے کی تجویز پر غور وخوض کر رہی جے پی سی نے منگل سے گجرات کا 3 روزہ دورہ شروع کیا۔ پہلے روز کمیٹی نے گاندھی نگر کی گفٹ سٹی میں بیوروکریٹس، چیف سکریٹری ایم کے داس، حکمراں جماعت بی جے پی کے عہدیداران اور مختلف محکموں کے سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جے پی سی کے چیئرمین اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ چودھری نے کہا کہ ''ریاستی حکومت کے افسران نے تفصیلی پریزنٹیشن دی، جس میں ان اہم مسائل پر روشنی ڈالی گئی جن پر پہلے غور وخوض نہیں کیا گیا تھا۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ہم نے انہیں ایک جامع رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت دی ہے، جسے بعد میں ملک کی دیگر ریاستی حکومتیں ایک ماڈل کے طور پر اپنا سکتی ہیں۔ رپورٹ میں صنعتوں، پیداوار میں کمی، مزدوروں کی نقل مکانی، روزگار، جی ایس ٹی کی وصولی، معیشت، سیاحت اور تعلیم پر پڑنے والے اثرات کا جامع جائزہ ہونا چاہیے۔''

102

ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا چاہیے کیونکہ جموں کشمیر کو درپیش خطرات مختلف ایجنسیوں کے درمیان تعاون کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم معلومات کا اشتراک کرتے ہیں، حکمت عملی بناتے ہیں، اور دشمن کا ایک ساتھ مقابلہ کرتے ہیں، ہم ایسی صلاحیتیں بناتے ہیں جو کوئی ایک ادارہ اکیلے پیدا نہیں کر سکتا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ پرامن بقائے باہمی، باہمی خیر سگالی اور مخلص دوستی کی اقدار کو اپنایا ہے۔ پھر بھی ہمیں ایک ایسے پڑوسی کا سامنا ہے جو دنیا میں دہشت گردی کا منبع کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کو برقرار رکھنے کیساتھ ساتھ، قومی سلامتی کے فرنٹ لائن پر تعینات ہونے کی ضرورت ہے، تاکہ دہشت گردی کے خطرات کو ختم کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں کشمیر کو خوف اور دہشت گردی سے نجات دلانے کے لیے سب کو عزم اور استعداد کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت اپنے آپ کو برقرار نہیں رکھتی۔ اسے پیسے، نیٹ ورکس اور سپورٹ سسٹم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی پوری طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، ہمیں فنڈنگ کے

103

ہیں جن میں 36,62,502 مرد، 35,61,488 خواتین اور 141 خواجہ سرا ووٹر شامل ہیں۔ یہ جنوری 2025ء میں مکمل ہونے والی سابقہ نظر ثانی کے مقابلے میں 2,26,040 ووٹروں کا خالص اضافہ ہے جب فہرستوں میں یکم جنوری 2025 کو اہلیت کی تاریخ کے طور پر 69,98,091 ووٹرز درج تھے۔ کمیشن کے مطابق اس عمل میں اہل شہریوں نے بھرپور شرکت کی اور نظر ثانی مدت کے دوران مجموعی طور پر 5,10,285 فارم موصول ہوئے۔ ان فارموں پر پنچایت الیکشن بوتھ افسران، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسران اور الیکٹورل رجسٹریشن افسران نے کمیشن کے مقررہ کردہ طریقہ کار اور ٹائم لائنز کے مطابق کارروائی کی۔ سٹیٹ الیکشن کمیشن نے زیادہ سے زیادہ عوامی رسائی کے لئے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے وسیع پیمانے پر سویپ (ای وی ای ای پی) مہم چلائی جس میں ریڈیو جنگلز، سٹیٹ الیکشن کمشنر کی جانب سے ووٹر اپیلیں اور اخبارات میں باقاعدہ اشتہارات شامل تھے۔ ضلعی انتظامیہ نے بھی ہورڈنگوں، موبائل بیداری وینوں اور دیگر سویپ ذرائع کے ذریعے بیداری مہم کو مزید مضبوط بنایا تاکہ کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے باہر نہ رہے۔ سٹیٹ الیکشن کمشنر شانت منو نے ضلعی پنچایت انتخابی افسران، ای آر اوز، اے ای آر اوز، پی ای بی اوز، سٹیٹ الیکشن کمیشن کے عملے، دیہی ترقی و پنچایتی راج محکمہ اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی مربوط کوششوں کو سراہا۔ اُنہوں نے عوام کا بھی فعال شرکت اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ ایس ای سی نے بالخصوص نوجوانوں کے پُرجوش ردعمل کی ستائش کی جنہوں نے بڑی تعداد میں پنچایت انتخابی فہرست 2026 میں اپنا اندراج کیا اور 3.39 لاکھ نئے اضافوں میں نمایاں کردار ادا کیا۔

104

کے نتائج اور مستقبل کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ مختلف سرکاری اسکیموں اور پروگراموں کے مختلف پہلوؤں، زیادہ سے زیادہ کامیابی کے لیے ان کو کیسے نافذ کیا جائے اور دیگر موضوعات کا بھی جائزہ لینے کی امید ہے۔ امکان ہے کہ وزیراعظم مغربی ایشیا کے جاری بحران اور اس کے معاشی اثرات کا حوالہ دیں گے، اور وہ وزارتوں اور محکموں کو ہدایات دے سکتے ہیں کہ شہریوں کی کم از کم تکلیف کے لیے کیسے تشریف لے جائیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں توانائی، زراعت، کھاد، ہوا بازی، جہاز رانی اور لاجسٹکس جیسے شعبوں پر توجہ دی جا سکتی ہے۔ اجلاس میں عام لوگوں کے فائدے کے لیے تمام شعبوں میں اصلاحات لانے پر حکومت کی ترجیحات پر بھی بات ہونے کا امکان ہے۔ وزیراعظم نے اس سے قبل اگلے 10 سالوں کے لیے اصلاحاتی ترجیحات کا خاکہ پیش کیا تھا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کی حکومت کی "اصلاحات ایکسپریس" نے نظامی تبدیلی کی ہے اور عام شہریوں کو نمایاں طور پر فائدہ پہنچایا ہے۔

105

ہوئے کہا کہ مضبوط ٹکنالوجی نیٹ ورک کا قیام دیرپا ترقی کی بنیاد ہے۔ اُنہوں نے علاقائی منظرنامے کو سٹریٹجک بنیادی ڈھانچہ منصوبوں کے ذریعے علاقائی منظر نامے کو تبدیل کرنے کے لئے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا، ''ہمارے خطے کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ٹکنالوجی انتہائی ضروری ہے۔ ایک پُل زمین کے دو ٹکڑوں کو جوڑنے سے زیادہ کام کرتا ہے اور یہ لوگوں کو منڈیوں، صحت سہولیات، تعلیم اور بہتر مواقع سے جوڑتا ہے۔ ہماری حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے کہ ہر علاقے اور ہر طبقے کی مساوی ترقی ہو اور کوئی بھی خطہ یا کمیونٹی پیچھے نہ رہے۔'' نیا ڈبل لین پُل کے افتتاح سے مقامی لوگوں کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا ہے اور اس سے سفر کا وقت کم ہونے کے ساتھ ہر موسم میں ضروری خدمات تک رسائی ممکن ہو سکے گی۔ دورانِ تقریب سپیکر عبدالرحیم راتھر نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت متوازن ترقی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوامی فلاح کے اہم منصوبوں کی بروقت تکمیل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پسماندہ علاقوں کو ترجیح دیتی رہے گی۔ افتتاحی تقریب میں ایس ای آر اینڈ بی ایریم لون، آر اینڈ بی اور پی ایم جی ایس وائی کے سینئر افسران، مقامی معززین اور عوامی نمائندوں نے شرکت کی جنہوں نے اس ترقیاتی اقدام کو علاقے کے لئے ایک بڑا قدم قرار دیا۔

106

جارہا ہے۔ پورے یاترا کے دوران یہ شو روزانہ کی بنیاد پر چلایا جائے گا۔ اس کے علاوہ ٹریکس اور یاترا سے متعلق سرگرمیاں، بھجن اور کیرتن وغیرہ اس شو کی خاص باتیں ہوں گی۔ دریں اثنا، امرناتھ بورڈ کی طرف سے دونوں راستوں سے برف صاف کرنے اور ٹریک کی بحالی کا کام زور وشور سے جاری ہے۔ بالتل ٹریک پر نو کلومیٹر سے زیادہ ٹریک کو برف سے صاف کیا گیا ہے جبکہ نونوان پہلگام کے راستے تقریباً آٹھ کلومیٹر ٹریک کو صاف کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ عام مقامات پر تقریباً آٹھ فٹ برف پڑی ہے جبکہ برفانی تودے کے شکار علاقوں میں پٹریوں پر برف کی گہرائی 10 فٹ سے زیادہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نوان کی طرف سے مہا گنیش ٹاپ تک ٹریک کو برف سے صاف کر دیا گیا ہے اور بالتال سے ہوتے ہوئے کالی ماتا چوٹی تک برف صاف کر دی گئی ہے جبکہ دونوں طرف سے 12 فٹ چوڑے ٹریک کی بحالی کا کام زور وشور سے جاری ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جس علاقے میں برف ہٹائی گئی ہے وہاں ٹریک کی سرفیسنگ کا کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ یاترا کو پریشانی سے پاک کرنے کے لیے ریٹیننگ وائز بریسٹ والز اور کلورٹس کی تعمیر بھی جاری ہے۔ عہدیداروں کو یقین ہے کہ 15 جون تک دونوں پٹریوں کو مکمل طور پر بحال کر دیا جائے گا اور یاترا سے متعلق دیگر تمام انتظامات بھی اس وقت تک مکمل ہو جائیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ کیمپوں کے قیام کے لیے لاجسٹک کاموں کی ٹینڈرنگ بھی شروع کردی گئی ہے ذرائع نے بتایا کہ پہلگام میں نونوان (ننديوان) میں نئے یاتری بھون، بالتال، سونمرگ اور اننت ناگ ضلع کے چھبارڈو کو اس سال سے یاتریوں کی رہائش کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ آفات کے پیش نظر بادلوں کے پھٹنے اور سیلاب کے خطرے والے مقامات کے قریب کوئی کیمپ قائم نہیں کیا جائے گا اور اس حوالے سے ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ دونوں ٹریکس پر محفوظ مقامات پر صرف کیمپ لگائے جائیں گے۔

107

کانفرنس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت مختلف منصوبوں میں ضروری تبدیلیاں کرتی رہتی ہے تاکہ ان کا فائدہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستوں کی جانب سے تجاویز میں تاخیر کی وجہ سے کئی مرتبہ عمل درآمد متاثر ہوتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ریاستیں بروقت تجاویز بھیجیں۔ حج کے معاملے پر بعض سیاسی جماعتوں کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حج پر جانے والے مسلمان اپنی ذاتی رقم خرچ کرتے ہیں اور حکومت ہند اس کے لیے کوئی مالی امداد فراہم نہیں کرتی۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض لیڈران سوشل میڈیا پر غلط معلومات پھیلا رہے ہیں، جو مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حج کا پورا خرچ عازمین خود برداشت کرتے ہیں۔ کرن رجیجو نے اقلیتوں کی آبادی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہندوستان کی مسلم آبادی کو ایک الگ ملک تصور کیا جائے تو وہ دنیا کا چھٹا سب سے

108

کے حقوق ایکٹ 2006 کی مبینہ خلاف ورزیوں کی انکوائری کی جائے گی۔ گورنمنٹ آرڈر کے مطابق اس معاملے کی جانچ کرنے اور اس کے نتائج پیش کرنے کے لئے 2 رکنی انکوائری کمیٹی کی تشکیل کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں محمد ممتاز علی (جے کے اے ایس) ڈائریکٹر قبائلی امور جموں وکشمیر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر مزمل حسن چودھری (جے کے اے ایس) اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آفس محکمہ قبائلی امور شامل ہیں۔ کمیٹی رائکا باندی (سدھرا) جموں میں قبائلی خاندانوں کے مکانات کی حالیہ مسماری کے سلسلے میں جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006 کی کسی بھی خلاف ورزی کی انکوائری کرے گی اور حکومت کو اس کی رپورٹ 7 روز میں رپورٹ پیش کرے گی۔

109

صورتحال کے درمیان بڑھتے ہوئے سفری اخراجات پر تشویش کے بارے میں مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر نائیڈو نے کہا کہ مرکز نے گھریلو مسافروں کو کسی بھی بوجھ سے بچانے کیلئے پہلے ہی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہوائی اڈوں پر لینڈنگ اور پارکنگ چارجز کیساتھ ایوی ایشن ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) کی قیمتوں میں کمی کی تاکہ کرایوں کو مستحکم کیا جاسکے اور ہوابازی کے شعبے کو سپورٹ کیا جا سکے۔ گزشتہ ہفتے دہلی حکومت نے ایوی ایشن ٹربائن فیول پر ویلیو ایڈڈ ٹیکس کو 25 فیصد سے کم کر کے 7 فیصد کر دیا تھا۔ شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر نے کہا کہ تقریباً 5 لاکھ مسافر روزانہ گھریلو روٹس پر سفر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہوائی کرایوں کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ اگر مانگ بڑھی تو ہم کنیکٹیویٹی میں اضافہ کریں گے اور مزید طیارے تعینات کریں گے۔ احمد آباد طیارہ حادثے کی جاری تحقیقات پر، نائیڈو نے کہا کہ تحقیقات اپنے آخری مراحل میں ہے اور منصفانہ، شفاف اور جوابدہ طریقے سے کی جارہی ہے

110

کی جانب سے اس افسوسناک اور دلدوز واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس دوران سری نگر کے نور باغ علاقے میں اسوقت تشویش کی لہر دوڑ گئی، جب یہاں ایک نوعمر لڑکی کو مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ منگل کو نور باغ کے مبارک کالونی علاقے میں ایک 15 سالہ لڑکی مردہ پائی گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کے فوراً بعد لڑکی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا، متوفی لڑکی مبارک کالونی نور باغ کی رہائشی بتائی جاتی ہے اور وہ اپنے گھر میں لٹکی ہوئی پائی گئی، دریں اثنا، پولیس نے واقعے کا نوٹس لے کر مزید تفتیش شروع کردی ہے

111

عازمین کیلئے محفوظ، زیادہ منظم اور زیادہ آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ پیدل چلنے کے جدید راستے میں ہموار راستے، سایہ دار علاقے، واضح سمتاتی اشارے، اور بھیڑ کو کم کرنے اور زیادہ سے زیادہ نقل وحرکت کے اوقات میں حجاج کو درپیش چیلنجوں کو کم کرنے کیلئے کئی اضافی سہولیات شامل ہیں۔ اس اہم منصوبے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوچکی ہیں، صارفین نے اسے عازمین حج کیلئے ایک انقلابی سہولت قرار دیا ہے اور حج کے تجربے کو بڑھانے کے لیے سعودی عرب کی مسلسل انفراسٹرکچر کی ترقی کی ایک قابل ذکر مثال ہے۔

112

کے لیے ایک ہی دن میں نرخوں میں 40 فیصد تک فرق پیدا ہوسکتا ہے۔ اس نظام کا مثبت پہلو یہ ہے کہ دن کے وقت زیادہ بجلی استعمال کرنے والے صارفین کے بل کم ہو سکتے ہیں۔ تاہم شام کے اوقات میں بجلی مہنگی ہونے سے ان صارفین پر بوجھ بڑھے گا جو اپنی کھپت کے انداز کو تبدیل نہیں کر سکتے۔ نئے قواعد کے مطابق یہ نظام اپریل 2027 سے تجارتی و صنعتی صارفین (10 کلوواٹ سے زیادہ کنٹریکٹ ڈیمانڈ والے) کے لیے لازمی ہوگا، جبکہ دیگر غیر زرعی صارفین کو اپریل 2028 سے اس میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے نفاذ کو اسمارٹ میٹرز کی تنصیب سے مشروط کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، پانچ کلوواٹ سے زیادہ صلاحیت والے سولر روف ٹاپ صارفین پر اضافی گرڈ استعمال کے چارجز عائد کیے جاسکتے ہیں، جبکہ چھوٹے نظام والے صارفین کو استثنیٰ حاصل ہوگا۔ ایک اور خصوصیت "ڈیمانڈ ریسپانس" ہے، جس کے تحت صارفین اگر گرڈ پر دباؤ کے دوران اپنی کھپت کم کریں تو انہیں مالی مراعات دی جاسکتی ہیں۔ جموں وکشمیر میں پہلے ہی 12.36 لاکھ سے زیادہ اسمارٹ میٹرز نصب کیے جا چکے ہیں، جس سے بلنگ اور وصولی

PUBLIC NOTICE / NO OBJECTION NOTICE

I, Waqar Hussain Sheikh S/o: Ghulam Hussain Sheikh R/o Ikhrajpora, Rajbagh, Srinagar do hereby declare that there is a discrepancy in the spelling of parent's name of my daughter FAIZA WAQAR in school records. The parentage of my daughter Faiza Waqar has been incorrectly recorded as "Sheikh Waqar" whereas the actual name of father is Waqar Hussain Sheikh. Also, the name of mother is mentioned as "Farhana Waqar" whereas the actual name of mother is Farahana Fatima, in the records of Presentation Convent School, Rajbagh Srinagar. Now the same is to be corrected. Objections if any, must reach the above mentioned school within a week at the most.

Waqar Hussain Sheikh
S/o: Ghulam Hussain Sheikh

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NAZIR NIYAZ

1.IQRA W/O BURHAN RASOOL D/O MST. SYEDA
2. SAHEENA W/O SHABIR AHMAD HAKEEM D/O MST. SYEDA BOTH RESIDENTS OF TAILBAL SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE

SUBJECT. APPLICATION FOR LATE ENTERY DOB IN FAVOUR OF ROW 7 AHMAD WANI S/O GUL MOHD WANI R/O UMER ABAD ZAINAKOTE

NOTICE

THE REGISTRAR BIRTH AND DEATH HAS SUBMITTED CASE PETITINERY TO BIRTH OF ROUF AHMAD WANI S/O GUL MOHD WANI R/O UMER ABAD ZAINAKOTE WITH THE DATE OF BIRTH 06-11-1981 .THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE INTHIS REGARD IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIO HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE

Government of Jammu & Kashmir
Office of the Chief Engineer PMGSY (JKRRDA) Kashmir

NOTICE INVITING e-TENDERS
E-NIT NO: 01/CE/PMGSY/KMR OF 2026-27
Dated 18-05-2026

The Chief Engineer PMGSY (JKRRDA) Kashmir on behalf of Government of Jammu & Kashmir invites Percentage rate bids in electronic tendering system for construction and maintenance of roads under Pradhan Mantri Gram Sadak Yojana for the following works including their maintenance for five years from the eligible and approved contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State Governments.

S. No	Name of Work with Package No.	Tendered Cost including GST (Rs in lacs.)			Cost of document (Rs. in lacs)	Earnest Money Bid	Time for completion of construction of schemes	Tender Call	Time and Date of opening of tenders online (Technical Bid)	Class of contractor.
		Construction	Maintenance	Total						
1	Construction and maintenance of road from L034-(Link Road) LamooBranar KM 1st RD 200m To Choandbal, Length-4.50KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27)(Waste Plastic Technology),Package No. JK01-4035,PMGSY Division Anantnag.	1123.32	89.87	1213.19	0.20	24.27	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
2	Construction and maintenance of road from L024-(Link Road) KM 4th of RR(Track)L08 to Chuntiwari,Length – 4.552 KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology). Package No. JK15-4008,PMGSY Division Bandipora.	1041.30	83.30	1124.60	0.20	22.49	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
3	Construction and maintenance of road from L022-(Link Road) Bhuthoo to Khadoora via Gasu and Herpora, Length-8.850KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs , PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology). Package No. JK15-4015,PMGSY Division Bandipora.	2063.49	165.08	2228.57	0.20	44.57	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
4	Construction and maintenance of road from L027-(Link Road) KM 7th of L14 to Khan MohallaBosgay via Jarl to Jouji, Length-5.725KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs , PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK15-4026,PMGSY Division Bandipora.	1174.02	93.92	1267.94	0.20	25.36	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
5	Construction and maintenance of road from L024-(Link Road) Manzgund to Qureshipora, Length-4.830KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK15-4028,PMGSY Division Bandipora.	960.17	76.81	1036.98	0.20	20.74	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
6	Construction and maintenance of road from L022-(Link Road) L15 Km 3rd of L14 to CheckiBeeyan via Seedy Kishi, Length-7.063KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs , PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK15-4029,PMGSY Division Bandipora.	1501.80	120.14	1621.94	0.20	32.44	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
7	Construction and maintenance of road from L027-(Link Road) Degree College Gohan RD-4900 to BanjraGujjarpati, Length-2.800KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs , PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK03-4014,PMGSY Division Baramulla.	682.24	54.58	736.82	0.10	14.74	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
8	Construction and maintenance of road from L034-Namblan Gauriwan -RD-3000 to GujarpatiGuriwan, Length-3.800KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK03-4012,PMGSY Division Baramulla.	869.44	69.55	938.99	0.10	18.78	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
9	Construction and maintenance of road from L075-(Link Road) Bomia -Harwan- Zaloora KM 3rd to Yemberzaewari, Length-8.200KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK03-4011,PMGSY Division Baramulla.	1659.57	132.77	1792.34	0.20	35.85	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
10	Construction and maintenance of road from L023-(Link Road) BatangiPrankutsan RD 2900 to Banali A via Peerbela, Length-4.600KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK03-4501,PMGSY Division Uri.	984.20	78.74	1062.94	0.20	21.26	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
11	Construction and maintenance of road from L029-(Link Road) Hillan to Skian via Hakpathri, Length-4.700KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK03-4504,PMGSY Division Uri.	1054.65	84.37	1139.02	0.20	22.78	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
12	Construction and maintenance of road from L028-(Link road) Gohallan-ChotiGohallan RD 2100 m to DogiHajamMohalla, Length-3.500KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27),Package No. JK03-4512,PMGSY Division Uri.	795.08	63.61	858.69	0.10	17.17	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
13	Construction and maintenance of road from L031-(Link road) CholanZamboorPattan to Khovipathri, Length-4.800KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology). Package No. JK03-4516,PMGSY Division Uri.	1127.10	90.17	1217.27	0.20	24.35	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
14	Construction and maintenance of road from L025-(Link Road) Garkote-NaikMohalla RD 1900 m to Gugardan Malik Mohalla, Length-2.900KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology), Package No. JK03-4528,PMGSY Division Uri.	667.03	53.36	720.39	0.10	14.41	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments
15	Construction and maintenance of road from L026-(Link Road) Nambla-Silipathri End point to Dana, Length – 2.500KM, Stage Complete, Carriageway width 3.75Mtrs, PMGSY-IV (Batch-I, 2026-27) (Waste Plastic Technology). Package No. JK03-4531,PMGSY Division Uri.	954.15	76.33	1030.48	0.20	20.61	548 days	1st	11-06-2026 At 11:00 A.M	"A" Class in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments

1. Dateofreleaseof InvitationforBidsthroughe-procurement: 18-05-2026.
2. ThepaymentofBidsecurityand costofBiddocumentistobedone onlineone-tenderingwebsitealongwiththesubmissionofBids.

enderinginPMGSYmayobtainthesamefromthewebsite: http://pmgsytenders.gov.in. Digitalsignatureismandatorytoparticipateinthee-tendering.Biddersalreadypossesing thevaliddigitalsignatureissuedfromauthorizedCAscanusethesameinthistender.

4. The Bidding documents can be downloaded from the website http://pmgsytendersjk.gov.in from 19-05-2026(10:00 AM) to 10-06-2026 upto (4:30 PM).

5. The Bids shall be deposited in electronic format on the website http://pmgsytendersjk.gov.in from 26-05-2025 (10:00 AM) to 10-06-2025 upto 4:30 PM. The bids uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened online on 11-06-2026 at 11:00 AM in the presence of the bidders who wish to attend. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

6. The complete bidding process will be on line.

No:- CE/PMGSY/KMR/e-Tendering/1371-1403 Dated: 18-05-2026

Sd/- Chief Engineer
PMGSY (JKRRDA) Kmr.

DIPK No: 1462/26

کلین سویپ: بنگلہ دیش نے پاکستان کو ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش کردیا

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش نے سلہٹ ٹیسٹ میں رنز سے شکست دیکر پاکستان کو وائٹ واش کردیا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سلہٹ کے مقام پر جاری دوسرے ٹیسٹ میچ کے آخری دن بنگلہ دیش کو جیت کے لیے ۳/ وکٹ درکار تھیں جبکہ پاکستان کو جیت کے لیے ۱۲۱/ رنز کی ضرورت تھی۔ ٹیسٹ میچ کے ۵/ ویں دن پاکستان ٹیم ۳۵۹/ رن بنا کر آل آوٹ ہو گئی اور اس طرح بنگلہ دیش نے قومی ٹیم کو ۷۸/ رنز سے شکست دیکر ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش کردیا۔ پاکستان کی جانب سے محمد رضوان ۹۴، کپتان شان مسعود اور سلمان علی آغا ۷۱۔۷۱/ رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ بابر اعظم نے ۴۷/ اور ساجد خان نے ۲۸/ رنز کی اننگز

کھیلی۔ بنگلہ دیش کی طرف سے نجم الاسلام نے ۶، ناہید رانا نے ۲/ جبکہ شرف الاسلام اور مہدی حسن میراز نے ۱۔۱/ وکٹ حاصل کی۔ پہلی اننگز میں بنگلہ دیش نے ۲۷۸/ رن اور دوسری اننگز میں ۳۹۰/ رنز بنائے جبکہ پاکستان کی ٹیم پہلی اننگز میں ۲۳۲/ اور دوسری اننگز میں ۳۵۸/ رنز بنا کر آوٹ ہوئی۔ بنگلہ دیش کے لٹن داس پلیئر آف دی میچ جبکہ مشفق الرحیم پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود نے کہا ہے کہ ہم نے بہت غلطیاں کیں، ٹیسٹ میچ میں غلطی کی سزا ملتی ہے۔ شان مسعود کا کہنا ہے کہ ٹیسٹ میچ میں آپ کو پورے ۵/ دن تک تسلسل سے کھیلنا ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ پہلے ٹیسٹ میچ میں بنگلہ دیش نے پاکستان کو ۱۰۴/ رنز کی شکست دی تھی۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر نجم الاسلام (۴/ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش نے دوسرے اور آخری کرکٹ ٹیسٹ کے چوتھے دن ۴۳۷/ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے والی پاکستانی ٹیم کا اسکور ۷/ وکٹوں پر ۳۱۶/ رن کرکے سیریز میں کلین سویپ کی طرف مضبوط قدم بڑھا دیے ہیں۔

پریمیئر لیگ:
آرسنل نے 22/ سالہ انتظار ختم کرتے ہوئے خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): آرسنل ایف سی نے پریمیئر لیگ کا ٹائٹل جیت لیا ہے۔ اس کامیابی کو انتہائی خاص بناتے ہوئے ٹیم نے ۲۲/ سال بعد ٹائٹل جیتا۔ ٹیم نے آخری بار ۲۰۰۴ء میں ٹرافی اپنے نام کی تھی۔ منگل کی رات، دفاعی چیمپئن مانچسٹر سٹی فٹبال کلب کو اے ایف سی بورن ماؤتھ نے انگلینڈ کے وائٹلٹی اسٹیڈیم میں ۱-۱/ سے ڈرا کر دیا۔ پیپ گارڈیولا کی ٹیم کو ٹائٹل کی دوڑ میں رہنے کے لیے ہر قیمت پر جیت درکار تھی لیکن بورن ماؤتھ کی شاندار کارکردگی نے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ میچ کا اہم لمحہ ۳۹/ ویں منٹ میں آیا جب ۱۹/ سالہ فرانسیسی کھلاڑی ایلی جونیئر کروپی نے شاندار گول کر کے بورن ماؤتھ کو برتری دلائی۔ کروپی نے ایڈرین ٹرفرٹ کے پاس سے پہلے ایک شاندار ٹچ لیا اور پھر جال میں کرونگ شاٹ فائر کیا۔ گول کیپر جیانلوئی ڈوناروما شاٹ نہ روک سکے۔ ایرلنگ ہالینڈ کے برابری کے گول نے سٹی کی واپسی کو جنم دیا اور فتح کی امیدیں بڑھا دیں، لیکن مانچسٹر کی خوشی مختصر وقت کے لیے تھی۔ سیکنڈ ہاف میں میچ منسوخ کر دیا گیا، جس سے مانچسٹر سٹی کا لگاتار دوسرا ٹائٹل جیتنے کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی آرسنل کو فاتح قرار دیا گیا۔ مائیکل آرٹیٹا کی قیادت میں آرسنل نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔

سوریاونشی کی شاندار کارکردگی کی وجہ سے راجستھان ٹاپ ۴/ میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): نوجوان سنسنی ویبھو سوریاونشی کی ۱۰/ چھکوں سے مزین ۹۳/ رنز کی دھواں دھار اننگز کی بدولت راجستھان رائلز نے منگل کو آئی پی ایل مقابلے میں لکھنؤ سپر جائنٹس کو پانچ گیندیں باقی رہتے سات وکٹوں سے شکست دے کر ٹاپ-۴/ میں جگہ بنالی۔ لکھنؤ نے اوپنر مچل مارش کی شاندار ۹۶/ رنز کی اننگز کی بدولت پانچ وکٹ پر ۲۲۰/ رنز بنائے، جبکہ راجستھان نے ۱۹.۱/ اوور میں تین وکٹ پر ۲۲۵/ رنز بنا کر میچ اپنے نام کر لیا۔ راجستھان کو مسلسل تین شکستوں کے بعد یہ کامیابی ملی۔ ۱۳/ میچوں میں یہ اس کی ساتویں جیت ہے اور ۱۴/ پوائنٹس کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ تاہم پلے آف میں جگہ پکی کرنے کے لیے اسے اپنا آخری میچ جیتنا ہوگا۔ دوسری جانب لکھنؤ کو ۱۳/ میچوں میں نویں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ جدول میں آخری یعنی دسویں مقام پر ہے۔ راجستھان کی اس شاندار جیت کے معمار سوریہ ونشی رہے، جنہوں نے ۳۸/ گیندوں پر سات چوکوں اور ۱۰/ چھکوں کی مدد سے ۹۳/ رنز بنائے۔ ان کی جارحانہ بیٹنگ کے باعث راجستھان نے ۲۲۱/ رنز کے ہدف کا تعاقب بآسانی کیا۔ یشسوی جیسوال نے ۲۳/ گیندوں پر ۴۳/ رنز بنا کر شاندار آغاز فراہم کیا، جس کے بعد سوریاونشی نے حملہ جاری رکھتے ہوئے میچ کو یکطرفہ بنادیا۔ پنجاب کنگز اس سیزن میں پہلی بار ٹاپ-۴/ سے باہر ہو گئی ہے اور اب اسے اپنا آخری میچ ہر حال میں جیتنا ہوگا۔ اگر راجستھان اپنا آخری میچ ممبئی انڈینز کے خلاف جیت جاتی ہے تو ۱۶/ پوائنٹس کے ساتھ پلے آف میں پہنچ جائے گی۔ ''پلیئر آف دی میچ'' سوریہ ونشی نے کپتان یشسوی جیسوال کے ساتھ اوپننگ شراکت میں ۳۹/ گیندوں پر ۷۵/ رنز جوڑے، جبکہ دھرو جوریل کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے ۴۵/ گیندوں پر ۱۰۵/ رنز کی دھماکہ خیز شراکت قائم کی۔ جوریل نے ۳۸/ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۵۳/ رنز بنائے۔

فرحانہ بھٹ کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے بھاری قیمت ادا کرنی پڑی ہے

نئی دہلی (ایم این این): سلمان خان کے ریئلیٹی ٹی وی شو بگ باس ۱۹/ کی مقبول امیدوار فرحانہ بھٹ نے اپنی زندگی کے سب سے مشکل اور جذباتی فیصلے کے بارے میں کھل کر بات کی۔ اداکارہ نے وضاحت کی کہ وہ اپنے خوابوں کی قدر کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے اپنے خاندان سے تعلقات توڑ لیے اور انہیں عوامی طور پر بے دخل کرنے کو کہا۔ فرحانہ نے یہ قدم اپنے خوابوں کی تکمیل کے لیے اٹھایا۔ کشمیر کی رہائشی فرحانہ بھٹ نے اپنی بے باک اور بے خوف شخصیت کی وجہ سے بگ باس ۱۹/ میں بڑے پیمانے پر توجہ حاصل کی۔ اسے شو کے دوران اپنی گالی گلوچ پر بھی کافی ٹرولنگ کا سامنا کرنا پڑا۔ شو کے بعد فرحانہ گلوکارہ اور موسیقار امل ملک کے ساتھ ایک میوزک ویڈیو میں نظر آئیں۔ اب وہ روہت شیٹی کے اسٹنٹ پر مبنی ریئلیٹی شو خطروں کے کھلاڑی کے ۱۵/ ویں سیزن میں حصہ لینے کی تیاری کر رہی ہیں۔ اپنے جذباتی ہنگامے کو یاد کرتے ہوئے فرحانہ نے بتایا کہ خون کے رشتوں یعنی پیاروں سے توقعات رکھنا فطری بات ہے لیکن جب مشکل ترین وقت میں کوئی آپ کا ساتھ نہ دے تو فیصلے کرنا اور بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک انٹرویو میں، فرحانہ نے کہا کہ ''میری زندگی کا سب سے بڑا خطرہ خود کو اپنے قریبی رشتہ داروں سے الگ تھلگ کرنا تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ وہ عوامی طور پر اعلان کر سکتے ہیں

ہندوستان بمقابلہ افغانستان: جسپریت بمراہ کو آرام دیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے افغانستان کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ورک لوڈ مینجمنٹ کے تحت فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو واحد ٹیسٹ اور تین ون ڈے میچوں کی سیریز سے آرام دیا گیا ہے۔ ٹیسٹ ٹیم میں کے ایل راہل کو رشبھ پنت کی جگہ نائب کپتان کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ شبھ من گل دونوں فارمیٹس میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ واحد ٹیسٹ ۶/ جون سے نیو چنڈی گڑھ میں شروع ہوگا۔ پہلا ون ڈے ۱۴/ جون (دھرم شالہ)، دوسرا ۱۷/ جون (لکھنؤ) اور تیسرا ۲۰/ جون (چنئی) کو کھیلا جائے گا۔ یاد رہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا گیا ہے، جو ۲۰۱۸ء میں بنگلورو میں منعقد ہوا تھا۔ اس مقابلے میں ہندوستان نے افغانستان کو ایک اننگز اور ۲۶۲/ رنز سے شکست دی تھی۔ جنوبی افریقہ کے ہاتھوں پچھلے سال نومبر میں شکست کے بعد ہندوستان اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلے گا۔ اس بار ٹیم میں کئی بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جسپریت بمراہ کے ساتھ ساتھ رویندر جڈیجا، اکشر پٹیل اور آکاش دیپ کو ٹیسٹ ٹیم میں جگہ نہیں ملی۔ اسپن آل راؤنڈر مانو ستھار، فاسٹ بولر گرنور برار اور بائیں ہاتھ کے اسپنر ہرش دوبے کو پہلی بار ٹیسٹ اسکواڈ میں طلب کیا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیسٹ اسکواڈ: شبھ من گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل (نائب کپتان)، سائی سدرشن، رشبھ پنت، دیودت پڈیکل، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، مانو ستھار، گرنور برار، ہرش دوبے اور دھرو جریل۔ ہندوستانی ون ڈے اسکواڈ: شبھ من گل (کپتان)، روہت شرما، وراٹ کوہلی، شریاس ایر (نائب کپتان)، کے ایل راہل، ایشان کشن، ہاردک پانڈیا، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، عرشدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا، پرنس یادو، گرنور برار اور ہرش دوبے۔

گھر کا میدان، جیت کا ارمان، کولکاتا کا ممبئی سے مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیر لیگ ۲۰۲۶ء کے ۶۵/ ویں میچ میں کو ایڈن گارڈنز میں ایک سنسنی خیز مقابلہ متوقع ہے، جہاں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اپنی پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے ممبئی انڈینز کے خلاف میدان میں اترے گی۔ کولکاتا کے لیے یہ مقابلہ کرو یا مرو کی حیثیت رکھتا ہے۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں مسلسل چھ شکستوں کے صدمے سے دوچار کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے ناقابل یقین واپسی کی ہے۔ پچھلے چھ میچوں میں سے پانچ میں کامیابی نے ٹیم کے حوصلے بلند کر دیے ہیں۔ کپتان اجنکیا رہانے اوپنرز کی کارکردگی سے مطمئن نظر آتے ہیں۔ فن ایلن (۹۳/ رنز بمقابلہ گجرات) اور انگکرش رگھونشی (سیزن میں ۴۲۲/ رنز) ٹیم کی بیٹنگ کی ریڑھ کی ہڈی بن چکے ہیں۔ کیمرون گرین، رنکو سنگھ اور منیش پانڈے کی موجودگی نے بیٹنگ لائن اپ میں گہرائی اور استحکام پیدا کر دیا ہے۔ کولکاتا کی حالیہ فتوحات میں ان کے بولرز کا کلیدی کردار رہا ہے۔ سنیل نارائن ۶.۹۰/ کے بہترین اکانومی ریٹ کے ساتھ ٹورنامنٹ کے سب سے کفایتی بولر ثابت ہو رہے ہیں۔ ورون چکرورتی، کارتک تیاگی اور متیشا پتھی رانا کے نظم وضبط نے مخالف ٹیموں کے لیے رنز بنانا دشوار کر دیا ہے۔ دوسری جانب پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز اگرچہ پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے، لیکن وہ کولکاتا کا کھیل بگاڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ ریان ریکیلٹن ۴۳۰/ رنز کے ساتھ ممبئی کے نمایاں بلے باز رہے ہیں۔ ممبئی کے لیے سب سے بڑا مسئلہ ان کا ۱۰.۶۸/ کا اکانومی ریٹ ہے،

آئی سی سی ویمنز ٹی 20/ ورلڈ کپ ٹورنامنٹ 12/ جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع ہو گا

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰/ ورلڈ کپ ٹورنامنٹ ۱۲/ جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع ہوگا۔ ویمنز ٹی ۲۰/ ٹورنامنٹ میں ۱۲/ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ انگلینڈ میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیموں نے مختلف طریقوں سے کوالیفائی کیا ہے۔ انگلینڈ نے میزبان ہونے کی حیثیت سے براہ راست جگہ حاصل کی جبکہ آسٹریلیا، ہندوستان، جنوبی افریقہ، ویسٹ انڈیز اور دفاعی چیمپئن نیوزی لینڈ نے ۲۰۲۴ء کے گزشتہ ایڈیشن میں عمدہ کارکردگی کی بنیاد پر کوالیفائی کیا۔ سری لنکا اور پاکستان نے عالمی رینکنگ کے ذریعے ایونٹ میں رسائی کی۔ باقی چار نشستوں کے لیے آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰/ ورلڈ کپ کوالیفائر نیپال میں ۱۸/ جنوری سے یکم فروری تک کھیلا گیا۔ بنگلہ دیش نے پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے شاندار انداز میں ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ بنگلہ دیش کی کھلاڑی سوبھانا موسٹری نے ۲۶۲/ رنز بنا کر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز اپنے نام کیا۔ نیدرلینڈز نے پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ انہوں نے امریکہ کے خلاف ۲۱/ رنز سے کامیابی حاصل کی۔ آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ بھی کوالیفائر سے آگے آنے والی دیگر دو ٹیمیں ہیں۔ آئرلینڈ کی کپتان گیبی لوئس نے سب سے زیادہ ۲۷۶/ رنز بنائے جبکہ آرلین کیلی نے ۱۳/ وکٹ حاصل کیں۔ اسکاٹ لینڈ کی کیتھرین برائس نے ۱۲/ وکٹیں لے کر اپنی ٹیم کو ایونٹ تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آئرلینڈ کی ویمنز ٹی ۲۰/ ورلڈ کپ میں پانچویں شرکت ہوگی جبکہ اسکاٹ لینڈ دوسری بار ایونٹ میں حصہ لے گا۔ ٹورنامنٹ میں ۱۲/ ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ ون میں آسٹریلیا، بنگلہ دیش، ہندوستان، نیدرلینڈز، پاکستان اور جنوبی افریقہ، گروپ ٹو میں میزبان انگلینڈ، آئرلینڈ، نیوزی لینڈ، اسکاٹ لینڈ، سری لنکا اور ویسٹ انڈیز شامل ہوں گے۔

شکیرا ٹیکس کیس جیت گئیں، ہسپانوی عدالت نے 27/ ملین ڈالر لوٹانے کا حکم دیا

نئی دہلی (ایم این این): شکیرا کو اسپین میں ایک طویل اور ہائی پروفائل ٹیکس مقدمے میں بڑی قانونی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اسپین کی قومی عدالت نے فیصلہ سنایا ہے کہ کولمبیا کی پاپ اسٹار ۲۰۱۱ء میں اسپین کی ٹیکس رہائشی نہیں تھیں، جس کے بعد عدالت نے ہسپانوی ٹیکس حکام کو حکم دیا کہ وہ گلوکارہ کو ۲۰/ ملین یورو (۲۷/ ملین ڈالر) سے زیادہ رقم واپس کریں۔ یہ رقم انکم ٹیکس، جرمانوں اور سود پر مشتمل ہے، جو اسپین کی ٹیکس ایجنسی نے مبینہ طور پر غیر ادا شدہ ٹیکسوں کے دعوے کے تحت وصول کی تھی۔ فیصلے کے مطابق، ٹیکس حکام یہ ثابت کرنے میں ناکام رہے کہ شکیرا نے ۲۰۱۱ء میں اسپین میں قانونی حد یعنی ۱۸۳/ دن سے زیادہ وقت گزارا تھا۔ عدالت نے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد کہا کہ گلوکارہ نے اس سال اسپین میں صرف ۱۶۳/ دن گزارے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں یہ بھی کہا کہ ۲۰۱۱ء میں شکیرا کی مستقل رہائش، بچے یا بنیادی معاشی مرکز اسپین میں موجود نہیں تھا۔ اس عرصے کے دوران وہ ۳۷/ ممالک میں ۱۲۰/ کنسرٹس پر مشتمل عالمی میوزک ٹور پر تھیں، جس کے باعث ان کی زندگی مسلسل سفر میں گزری۔ ہسپانوی ٹیکس حکام نے موقف اختیار کیا تھا کہ جیرارڈ پِکے کے ساتھ تعلقات کے دوران شکیرا نے بارسلونا کو اپنی ذاتی اور معاشی زندگی کا مرکز بنا لیا تھا، اس لیے انہیں اسپین میں ٹیکس ادا کرنا چاہیے تھا۔ تاہم، عدالت نے اس دلیل کو ناکافی قرار دے دیا۔ فیصلے کے بعد شکیرا نے ایک سخت بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ''آٹھ سال سے زیادہ عوامی جانچ پڑتال، میری ساکھ کو تباہ کرنے کی منظم کوششوں اور میرے خاندان کی ذہنی و جسمانی صحت پر اثر ڈالنے والی بے شمار راتوں کے بعد، آخر کار عدالت نے حقیقت واضح کر دی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''کبھی کوئی فراڈ نہیں ہوا، اور حکام بھی یہ ثابت نہیں کر سکے کیونکہ حقیقت یہی تھی کہ ایسا کچھ تھا ہی نہیں۔'' یاد رہے کہ یہ مقدمہ صرف ۲۰۱۱ء کے ٹیکس سال سے متعلق تھا۔ اس سے الگ ایک فوجداری مقدمے میں شکیرا نے ۲۰۲۳ء میں ۲۰۱۲ء سے ۲۰۱۴ء کے درمیان مبینہ ٹیکس بے ضابطگیوں کے معاملے پر ہسپانوی پراسیکیوٹرز کے ساتھ تصفیہ کیا تھا۔ اس سمجھوتے کے تحت انہوں نے تقریباً ۷.۳/ ملین جرمانہ ادا کیا تھا تاکہ طویل عدالتی کارروائی سے بچا جا سکے۔ اسپین کی ٹیکس ایجنسی حالیہ برسوں میں کئی عالمی شخصیات کے خلاف اسی نوعیت کے مقدمات چلاتی رہی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General My Health Care Plan that gives you the power to tailor your coverage to align with your specific requirements, providing you with the flexibilty and freedom you desreve.

Coverages:

- OPD Benefits Of 2x (twice the premium)
- Sum Insured Options Upto Rs.5 Crore
- Inbuilt Home Nursing Cover
- Unlimited Sum Insured Reinstatement
- Inbuilt Maternity And Baby Care Cover
- Consumable Expenses Covered Upto Sum Insured
- Option To Add International Cover(Emrergency Only)
- Option To Add Major Illness And Accident Multiplier
- Up to 50% Cumulative Bonus For Each Claim Free Year; Maximum 100%
- Inbuilt Cover For Prescribed External Medical Aid

To Know More | Contact your J & K Bank Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | My Health Care Plan UIN:BAJHLIP23143V012223 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-002/18-12-2025

J & K Bank is licensed corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of **Bajaj General Insurance Limited** [IRDA registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions please read sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,